Daily "ITTEFAQ NEWS" Karachi

ہم تو مٹ جائیں گے اے وطن لیکن تو نے
قائم رہنا ہے قیامت کی سحر ہونے تک

روزنامہ اتفاق نیوز کراچی

چیف ایڈیٹر: فیض الحسن

www.ittefaqnews.pk

dailyittefaqnews1@gmail.com

MC-1432 رجسٹرڈ نمبر

جلد نمبر 14 | بدھ 25 دسمبر 2024، 22 جمادی الثانی 1446ھ | قیمت 10 روپے | شمارہ نمبر 207

برطانیہ کے بعد امریکا کو بھی سویلینز کے ملٹری ٹرائل پر سخت تشویش

واشنگٹن کو 9 مئی کے مظاہروں میں ملوث شہریوں کے خلاف فوجی ٹریبونلز کی جانب سے سزاں کی سنائی جانے والی کارروائی پر تحفظات ہیں

پاکستان کی جانب سے شہریوں کے خلاف فوجی عدالتوں میں کیے جانے والے فیصلے بین الاقوامی معاہدوں کی خلاف ورزی ہیں، غیر ملکی خبر رساں ادارے

واشنگٹن (مانیٹرنگ ڈیسک) امریکا نے 9 مئی کے مقدمات میں فوجی عدالتوں کی جانب سے شہریوں کو سزائیں سنائے جانے پر سخت تشویش کا اظہار کیا ہے۔امریکی محکمہ خارجہ نے پاکستان کی فوجی عدالتوں کی کارروائی پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ واشنگٹن کو 9 مئی کے مظاہروں میں ملوث شہریوں کے خلاف فوجی ٹریبونلز کی جانب سے سزاں کی سنائی جانے والی کارروائی پر تحفظات ہیں۔غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق امریکی حکومت نے ان سزاں کو منصفانہ ٹرائل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

لاپتا افراد کمیشن کام نہیں کرتا صرف دھوکا دے رہا ہے، ہائیکورٹ

لاپتا مدثر خان کی بازیابی کیس میں ڈی جی ایم آئی کو بند لفافہ رپورٹ جمع کرانے کا حکم

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) لاپتا شہری کی بازیابی کیس کی سماعت کے دوران اسلام آباد ہائی کورٹ کے جسٹس محسن اختر کیانی نے ریمارکس دیے کہ لاپتا افراد کمیشن کام کرتا ہے اور نہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

گیس کے ذخائر میں بڑی کمی

سوئی سدرن نے خبردار کر دیا

کراچی (اسٹاف رپورٹر) سوئی سدرن گیس کمپنی نے خبردار کیا ہے کہ اس کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

رومانیہ کے نیول چیف کا پاک بحریہ کے نئے جہاز پی این ایس یمامہ کا دورہ

دورے کے موقع پر معزز مہمان کو پاک بحریہ کے جہاز کی آپریشنل صلاحیتوں پر تفصیلی بریفنگ دی گئی

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) رومانیہ کی نیول فورسز کے سربراہ وائس ایڈمرل میہائی پنائیت (Mihai Panait) نے رومانیہ کی کانسٹانٹا بندرگاہ پر پاک بحریہ کے نئے کمیشن شدہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

رومانیہ کی نیول فورسز کے سربراہ وائس ایڈمرل میہائی پنائیت کانسٹانٹا بندرگاہ پر پاک بحریہ کے نئے کمیشن شدہ جہاز پی این ایس یامامہ کا دورہ کر رہے ہیں

امریکی پابندیوں کا کوئی جواز نہیں، میزائل پروگرام پر سمجھوتہ نہیں ہوگا، شہباز شریف

میزائل پروگرام کسی جارحیت کیلئے نہیں ہمارے دفاع کے لیے ہے، دہشت گردوں کا سر دوبارہ کچلا نہیں جاتا اس وقت تک ہم چین سے نہیں بیٹھیں گے، شہباز شریف

ہمارے دفتر خارجہ نے اس معاملے پر بھرپور جواب دیا ہے مگر ایک بات طے ہے کہ یہ پروگرام نہ میرا نہ کسی پارٹی کا یہ 24 کروڑ عوام کا پروگرام ہے جو نہیں بہت عزیز ہے

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ میزائل پروگرام کے سبب ہم پر عائد امریکی پابندیوں کا کوئی جواز نہیں، میزائل پروگرام پر کوئی کمپرومائز نہیں ہوگا۔کابینہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ چند دن قبل خوارج کے حملے میں ہمارے 17 اہلکار شہید ہوئے ان کے لیے دعا کی جائے۔وزیراعظم کی درخواست پر اجلاس کے شرکا نے ان کے لئے دعائے مغفرت کی۔وزیراعظم نے کہا کہ حملہ کرنے والے خوارج میں سے آٹھ کو جہنم رسید کیا، ہمارے سپہ سالار خود (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

اندرونی معاملات میں امریکی دباؤ قبول نہیں، پاکستان

امریکی پابندیوں سے پاکستان کے دفاعی فیصلوں پر کوئی اثر نہیں پڑے گا پاکستان کی سکیورٹی کے فیصلے قوم کرے گی، دفتر خارجہ

پاکستانی قوم اپنے اندرونی مسائل کو حل کرنا جانتی ہے اور اس معاملے میں کسی بیرونی مداخلت کی ضرورت نہیں ہے، ترجمان ممتاز زہرا بلوچ

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) پاکستان کی ترجمان دفتر خارجہ، ممتاز زہرا بلوچ نے دوٹوک الفاظ میں کہا ہے کہ پاکستان کی سکیورٹی کے فیصلے پاکستانی قوم کرے گی اور کسی بیرونی دباو کا اثر نہیں ہونے دے گی۔ان کا کہنا تھا کہ پاکستان نے ماضی میں بھی مختلف پابندیوں کا سامنا کیا ہے، مگر ملک نے ہمیشہ اپنی سکیورٹی پر توجہ مرکوز رکھی ہے اور مستقبل میں بھی ایسا ہی ہوگا۔ممتاز زہرا بلوچ نے امریکی پابندیوں کے بارے میں بات کرتے ہوئے کہا کہ ان پابندیوں کا پاکستان کے دفاعی فیصلوں پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔انہوں نے امریکہ کی جانب سے پاکستانی میزائل پروگرام پر عائد پابندیوں کو غیر ضروری اور نا انصافی پر مبنی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

اسلام آباد، صدر مملکت آصف علی زرداری کو نامزد بنگلہ دیشی ہائی کمشنر اپنی دستاویزات پیش کر رہے ہیں

تمام سیاسی فوجی افسران کی تحقیقات ہونی چاہیے، عارف علوی

عمران خان نے کہا ہے کہ مذاکرات کرو، بات چیت حکومت کے ساتھ نہیں، مقتدر لوگوں سے ہونی چاہیے، سابق صدر

سوشل میڈیا اتنا بڑا ہے کہ اس کو کنٹرول کرنا ممکن نہیں ہے، ظلم کا نظام بدل رہا ہے عمران خان رہا ہونگے، میڈیا سے گفتگو

پشاور (بیورو رپورٹ) سابق صدر پاکستان عارف علوی نے کہا ہے کہ سیاست میں حصہ لینے والے تمام فوجی افسران کے خلاف تحقیقات ہونی چاہیے۔پشاور میں میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے سابق صدر پاکستان عارف علوی نے کہا کہ ہمارا سارا وقت اس بات پر گزر جاتا ہے کہ اس کو پکڑو، اس کو پکڑو، مذاکرات والے یہاں ہیں، ملک کا وقت ضائع ہو رہا ہے۔عارف علوی نے کہا کہ مذاکرات کے لئے مقدمات تو ختم کرو، ملک کو اربوں کا نقصان ہو رہا ہے، تبدیلی آنے والی ہیں، ایسے حرکتیں کریں گے تو پوری دنیا مذمت کرے گی۔ان کا کہنا تھا کہ 70 ارب کی انواسمنٹ آئے گی، وہ کدھر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

ڈیجیٹل اسپیس خطرے میں ہے نوجوانوں کو مزاحمت کرنی ہوگی، بلاول بھٹو

حکومت کا کام ہے ہر چیز کو اپنے کنٹرول میں کر لینا وہ آپ کو بھی کنٹرول کرنے کی کوشش کرے گی، نوجوانوں کو حکومت کو قابو میں رکھنا ہے، چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی

ہر نسل نے اپنے حق کیلئے جدوجہد کی، جمہوریت ہمیں تحفے میں نہیں ملی جدوجہد کی ہے، ہائی اسپیڈ انٹرنیٹ ہر شہری کا بنیادی حق ہے، سکھر آئی بی اے میں تقریب سے خطاب

سکھر (بیورو رپورٹ) چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے کہا ہے کہ ڈیجیٹل اسپیس خطرے میں ہے نوجوانوں کو ہائی اسپیڈ انٹرنیٹ اور ڈیجیٹل رائٹس کے لیے حکومت کے سامنے مزاحمت کرنی ہوگی۔سکھر آئی بی اے کیمپس میں طلبا سے خطاب کرتے ہوئے بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ میں فخر کرتا ہوں کہ اس جامعہ کا سنگ بنیاد میری والدہ بے نظیر بھٹو شہید نے رکھا، یہ بیج درخت بن گیا اور عالمی سطح پر اپنی ساکھ رکھتا ہے، یہ ایک مستند اور بہترین ادارہ ہے جہاں دوسرے صوبوں سے بھی لوگ آکر تعلیم حاصل کرتے ہیں۔انہوں ں ے کہا کہ حکومت کا کام ہے ہر چیز کو اپنے کنٹرول میں کر لینا وہ آپ کو بھی کنٹرول کرنے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

تحفظات دور کرنے کیلئے ن لیگ نے PPP سے مہلت مانگ لی

پاکستان پیپلز پارٹی اور پاکستان مسلم لیگ ن کی کوارڈی نیشن کمیٹی کے اجلاس کی اندرونی کہانی سامنے آگئی، خیر سگالی کمیٹی کا اعلان

مسلم لیگ ن اتحادی حکومت کے معاملات کو آگے نہیں بڑھانا چاہتی تو ہم اپنا آئندہ کا لائحہ عمل خود طے کرلیں گے، پیپلز پارٹی

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) پاکستان پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ ن کی کوارڈینیشن کمیٹی کا اجلاس ہوا اجلاس کے آغاز میں ہی پیپلز پارٹی نے مسلم لیگ ن پر دوٹوک موقف واضح کر دیا۔ذرائع کے مطابق گورنر ہاس میں منعقدہ اجلاس میں مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا، پیپلز پارٹی کی جانب سے اجلاس میں گورنر پنجاب، سابق وزیراعظم راجہ پرویز اشرف، جنرل سیکرٹری پیپلز پارٹی وسطی پنجاب سید حسن مرتضی، ندیم افضل چن اور پارلیمانی لیڈر سید علی حیدر گیلانی شریک ہوئے جبکہ مسلم لیگ کی جانب سے اسپیکر پنجاب اسمبلی ملک محمد احمد خان، نائب وزیراعظم اسحاق ڈار، اسپیکر قومی اسمبلی ایاز صادق اور مریم اورنگزیب نے شریک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

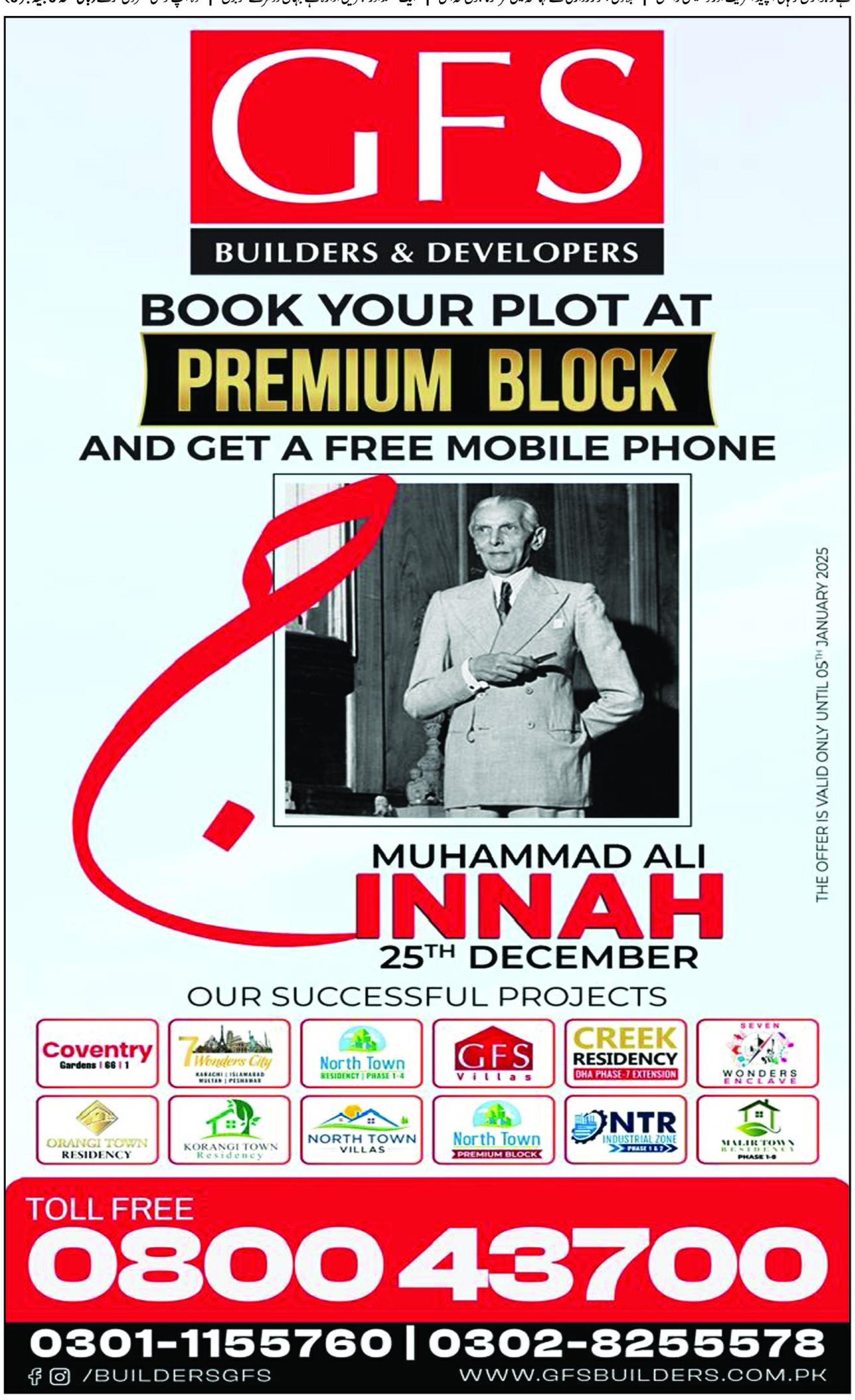

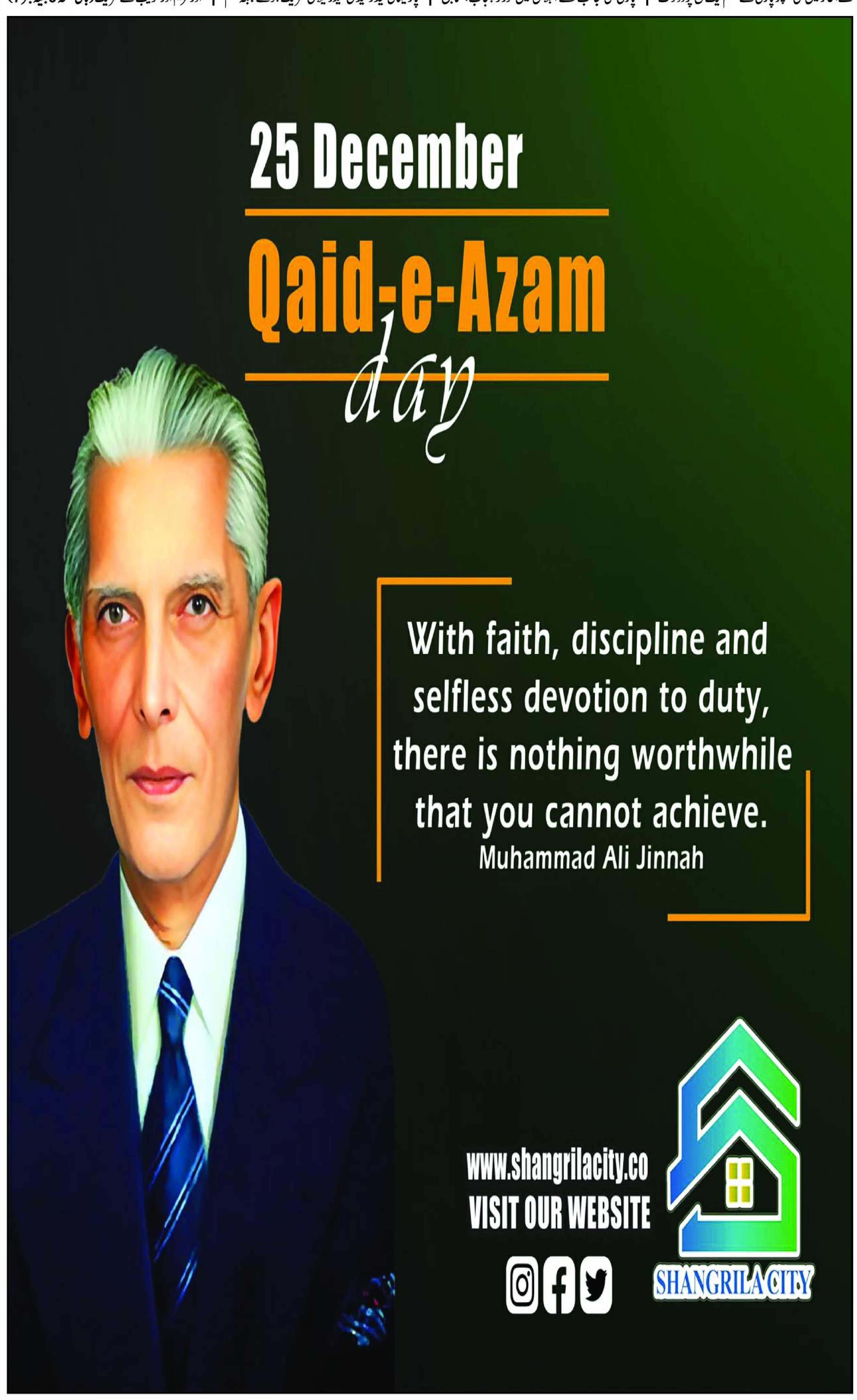

چٹ پٹا کھانا نہ ملنے پر ارکان قومی اسمبلی PIA انتظامیہ پر برس پڑے

ایک وقت تھا جب پی آئی اے فلائٹ میں بہت اچھی بریانی ملتی تھی مگر آج کل قل شریف جیسے چاول ملتے ہیں، رانا ارادات

چیس اتنے سخت ہوتے ہیں کھائے نہیں جاتے، مہرین رزاق بھٹو، ہماری کوشش ہے اس مسئلے کا حل نکالا جائے، سی ای او PIA

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی نے پی آئی اے کی پروازوں میں ملنے والی فوڈ کوالٹی کو انتہائی غیر معیاری قرار دیتے ہوئے برہمی کا اظہار کردیا۔قومی اسمبلی کی ایوی ایشن کا اجلاس چیر مین کمیٹی نوابزادہ افتخار احمد خان کے زیر صدارت منعقد ہوا۔ممبر رانا ارادت خان نے کہا کہ ایک وقت تھا جب پی آئی اے فلائٹ میں بہت اچھی بریانی ملتی تھی مگر آج کل قل شریف جیسے چاول ملتے ہیں جب کہ پی آئی اے عملے کا دوران پرواز رویہ بھی انتہائی افسوس ناک ہوتا ہے اور پی آئی اے کریو کہتا ہے جہاں شکایت کرنی ہے

گورنر سندھ کا اٹلی کے قونصل جنرل کے اعزاز میں الوداعی عشائیہ

آج کا عشائیہ پاک اٹلی دوطرفہ تعلقات کا واضح مظہر ہے، کامران خان ٹیسوری کا خطاب

کراچی (اسٹاف رپورٹر) گورنر سندھ کامران خان ٹیسوری کی جانب سے اٹلی کے قونصل جنرل ڈینیلو جیورڈینیلا کے اعزاز میں الوداعی عشائیہ کا اہتمام کیا گیا۔عشائیے میں ایران (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

مالی سال کے پہلے 5 ماہ حکومت نے 2.6 ارب ڈالر قرض لیا

سعودی عرب نے 3 ارب ڈالر کے ڈپازٹ میں مزید ایک سال کی توسیع کی، دستاویزات

کراچی (اسٹاف رپورٹر) رواں مالی سال کے پہلے پانچ ماہ کے دوران حکومت نے مختلف فنانسنگ ذرائع سے 2.6 ارب ڈالر قرض لیا۔دستاویز کے مطابق حکومت نے رواں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

پولیس کا مبینہ آپریشن، ڈکیت گینگ کے 2 کارندے گرفتار

برآمد موٹر سائیکل کے انجن اور چیسی نمبر تبدیل کیے گئے تھے جو کہ اسلحے کے زور پر چھینی گئی تھا

کراچی (کرائم رپورٹر) شہر قائد کے علاقے پاکستان بازار میں پولیس نے مبینہ مقابلے کے بعد ڈکیت گینگ کے دو کارندوں کو گرفتار کرلیا، جبکہ تین ملزمان فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے۔ایس ایس پی ویسٹ طارق الٰہی مستوئی کے مطابق جرمن اسکول کٹ کے قریب 5 مسلح (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

نیکی کے سفر میں SSU فاؤنڈیشن کے شانہ نشانہ ہیں، سرفراز میتلو

گلزار ہجری میں مداوا سینٹر کا افتتاح، سندھ ہائیکورٹ بار کے صدر کا نیک خواہشات کا اظہار

الحاج اشتیاق رحمانی نے خصوصی دعا کرائی، 30 مداوا سینٹرز کی پلاننگ کی ہے، ندیم شاہ

کراچی (نمائندہ اتفاق نیوز) صدر سندھ ہائیکورٹ بار بیرسٹر سرفراز میتلو کے دست مبارک سے مداوا سینٹر کا افتتاح، تعاون کی یقین دہانی، تفصیلات کیمطابق سید سیف الدین فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام گلزار ہجری میں قائم کیئے گئے مداوا سینٹر کا افتتاح نو منتخب صدر سندھ ہائیکورٹ ایسوسی ایشن بیرسٹر سرفراز علی میتلو نے کیا، اس موقع پر الحاج اشتیاق رحمانی نے خصوصی دعا کرائی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)

جعلسازی سے رجسٹرڈ کمپنی پکڑی گئی

خزانے کو 14 کروڑ کا نقصان

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ڈائریکٹوریٹ کسٹمز پوسٹ کلیئرنس آڈٹ ساؤتھ کراچی نے ایکسپورٹ فیسلیٹیشن اسکیم سے ناجائز (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)

نیو کراچی، 60 ناکارہ گاڑیاں مرمت کے بعد سڑکوں آ گئیں

گاڑیوں کو کارآمد بنانے سے بلدیاتی سہولیات فراہمی آسانی ہوگی، محمد یوسف کا تقریب رونمائی سے خطاب

ایاز حمید اللہ بلوچ، شعیب بن ظہیر اور پوری ٹاؤن سے چیئرمین نیو کراچی ٹاؤن کا اظہار تشکر

کراچی (سٹی رپورٹر) منتخب بلدیاتی نمائندوں اور نیو کراچی ٹاؤن انتظامیہ کا شاندار کارنامہ، ناکارہ گاڑیوں کو کارآمد بنا کر آن روڈ کردیا گیا، تقریب رونمائی میں میونسپل کمشنر نیو کراچی ٹاؤن ایاز حمید اللہ بلوچ، وائس چیئرمین شعیب بن ظہیر، موٹر وہیکل آفیسر محمد مشتاق خان، XEN ندیم حیدر و دیگر ٹاؤن افسران کے ساتھ الیکٹرک و پرنٹ میڈیا کے نمائندوں کی بڑی تعداد موجود تھی، چیئرمین نیو کراچی ٹاؤن محمد یوسف نے مرمت شدہ گاڑیوں کے افتتاح کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ نیو کراچی ٹاؤن میں گاڑیوں کا ایک پہاڑ موجود ہے یہ وہ گاڑیاں ہیں جو خوشحال پاکستان اسکیم کے تحت سن 2001 اور سن 2004 کے درمیان ٹاؤن نے حاصل کیں تھیں یہ گاڑیاں اپنے حصے کا کام کررہی تھیں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)

صدر سندھ ہائیکورٹ بار بیرسٹر سرفراز میتلو نے مداوا سینٹر کا افتتاح کردیا، اس موقع پر لیا گیا گروپ فوٹو

بدعنوان عام آدمی کے حقوق ہڑپ رہے ہیں — اورنگزیب شہزاد

بچوں کا مستقبل محفوظ بنانے کیلئے غیر قانونی تعمیرات کی نشاندہی کے ساتھ افسران کو احتساب کے کٹہرے میں لانا ہوگا

نسلہ ٹاور کے علاوہ حقیقی ڈیمالیشن کی کوئی تاریخ نہیں، کاغذی کارروائی کے بعد عمارتیں دوبارہ بن گئیں

فائلوں کا پیٹ بھر کر سول سوسائٹی، عدلیہ اور ارباب اختیار کو بیوقوف بنایا جاتا ہے، شرکائے ٹی پارٹی سے خطاب

کراچی (نمائندہ اتفاق نیوز) بدعنوان عام آدمی کے حقوق ہڑپ رہے ہیں، یہ بات کنوینئر ایکشن کمیٹی اگینسٹ اللیگل کنسٹرکشنز اورنگزیب شہزاد نے مقامی اخبار) روزنامہ ایوننگ اسپیشل کراچی (کے ڈپٹی ایڈیٹر محمود حسن کی جانب سے غیر قانونی تعمیرات کیخلاف قلمی جہاد میں مصروف صحافیوں کے اعزاز میں دی گئی ٹی پارٹی کے شرکا سے خطاب کرتے ہوئے کہی، انہوں نے مزید کہا کہ غیر قانونی تعمیرات کی نشاندہی کے ساتھ سرپرستی میں ملوث افسران کو احتساب (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)

کنوینئر ایکشن کمیٹی اگینسٹ ال لیگل کنسٹرکشنز اورنگزیب شہزاد مقامی اخبار (روزنامہ ایوننگ اسپیشل کراچی) کے ڈپٹی ایڈیٹر محمود حسن کی جانب سے غیر قانونی تعمیرات کیخلاف قلمی جہاد میں مصروف صحافیوں کے اعزاز میں دی گئی ٹی پارٹی کے شرکا سے خطاب کررہے ہیں، دوسری جانب گروپ فوٹو

خامیاں دور نہ کی گئیں تو نتیجہ صفر بٹا صفر ہوگا — وزیر خزانہ

بل کا مقصد کمپلائنس کو بڑھانا ہے، بجٹ میں مختلف تجاویز لائی گئی تھیں، محمد اورنگزیب کی قائمہ کمیٹی کو بریفنگ

جب تک عوام اور حکومت کے درمیان فاصلے کم نہیں ہوں گے، جتنے مرضی قانون بنالیں سودمند نہیں ہوگا، شبلی فراز

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے کہا ہے کہ ٹیکس اتھارٹیز اور عوام کے درمیان اعتماد بحال کرنا ضروری ہے۔سینیٹر سلیم مانڈوی والا کے زیر صدارت قائمہ کمیٹی برائے خزانہ کا اجلاس ہوا، اجلاس میں قومی اسمبلی کی جانب سے ٹیکس قوانین کے بارے میں بھجوائے گئے بل کا شق وار جائزہ لیا گیا۔اجلاس میں وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ بل کا مقصد کمپلائنس کو بڑھانا ہے، بجٹ میں مختلف تجاویز لائی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

فرض شناس ملازمین ادارے کی نیک نامی کا سبب بنتے ہیں، آغا فہد

ایکسین سول محمد رضوان کی خدمات قابل ستائش ہیں، الوداعی تقریب سے میونسپل کمشنر اورنگی کا خطاب

کراچی (سٹی رپورٹر) میونسپل کمشنر اورنگی ٹاؤن آغا فہد نے کہا ہے کہ ملازمین کسی بھی ادارے کی ترقی اور ساکھ میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت کا درجہ رکھتے ہیں اور فرض شناس افسران و ملازمین ادارے کی نیک نامی کا باعث بنتے ہیں، ان خیالات کا اظہار انہوں نے ڈائریکٹر ایچ آر ایم اور دیگر بلدیاتی افسران کے ہمراہ ٹی ایم سی اورنگی کے ریٹائر ہونے والے محکمہ بی اینڈ آر کے ایکسین سول محمد رضوان کے اعزاز میں منعقدہ تقریب کے موقع پر کیا، میونسپل کمشنر نے ایکسین محمد رضوان کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ جس طرح انہوں نے ادارے کیلئے خدمات پیش کیں اور اپنے فرائض پوری لگن اور دیانتداری سے انجام دیئے وہ کسی سے ڈھکے چھپے نہیں ہیں خاص طور پر ٹی ایم سی اورنگی کی تعمیر و ترقی اور ایمرجنسی کے دوران (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

میونسپل کمشنر اورنگی ٹاؤن آغا فہد ایکسین سول محمد رضوان کی ریٹائرمنٹ پر منعقدہ الوداعی تقریب کے شرکا سے خطاب کررہے ہیں جبکہ دوسری جانب وہ سبکدوش ہونے والے محمد رضوان کو ہار پہنا رہے ہیں

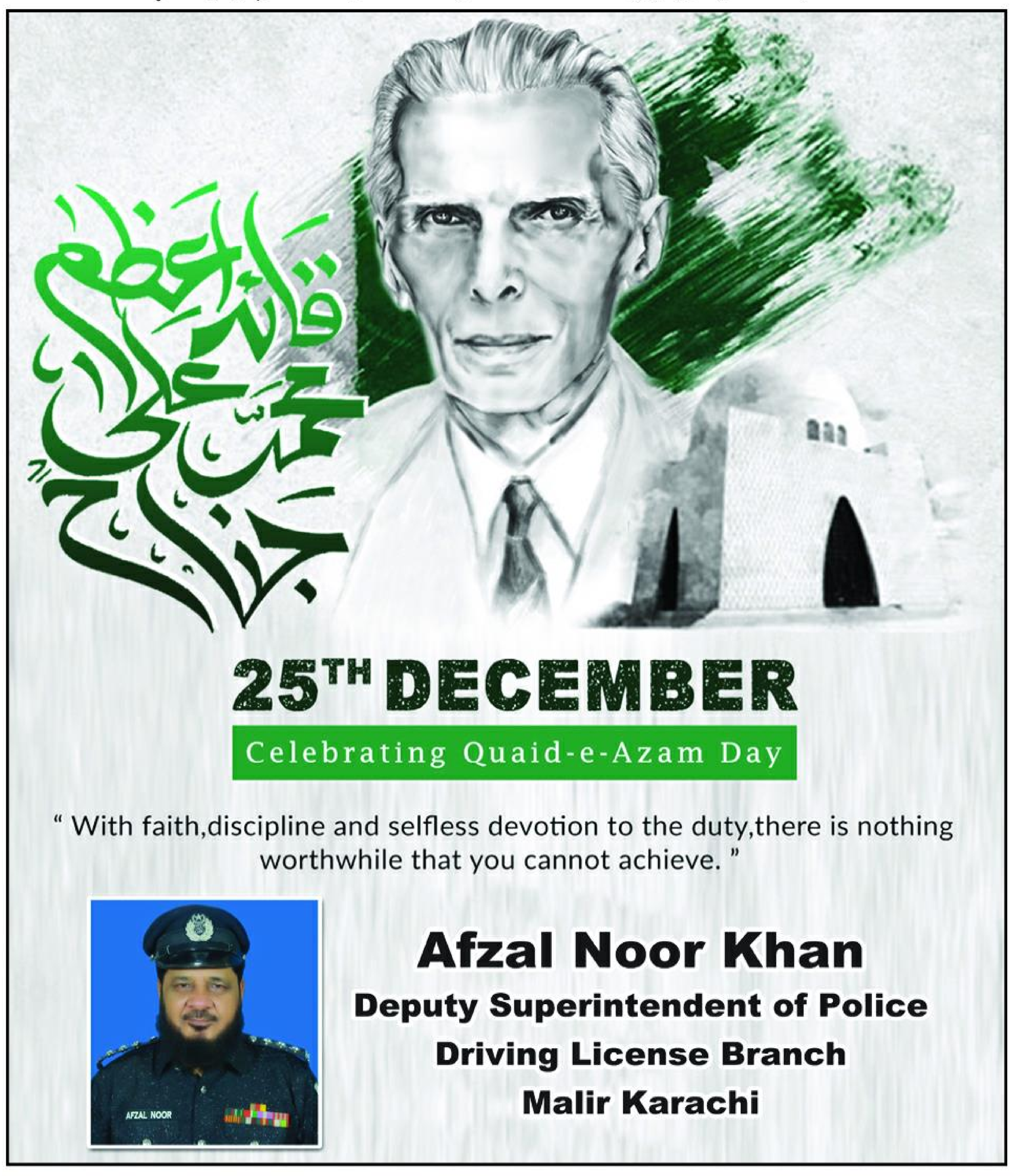

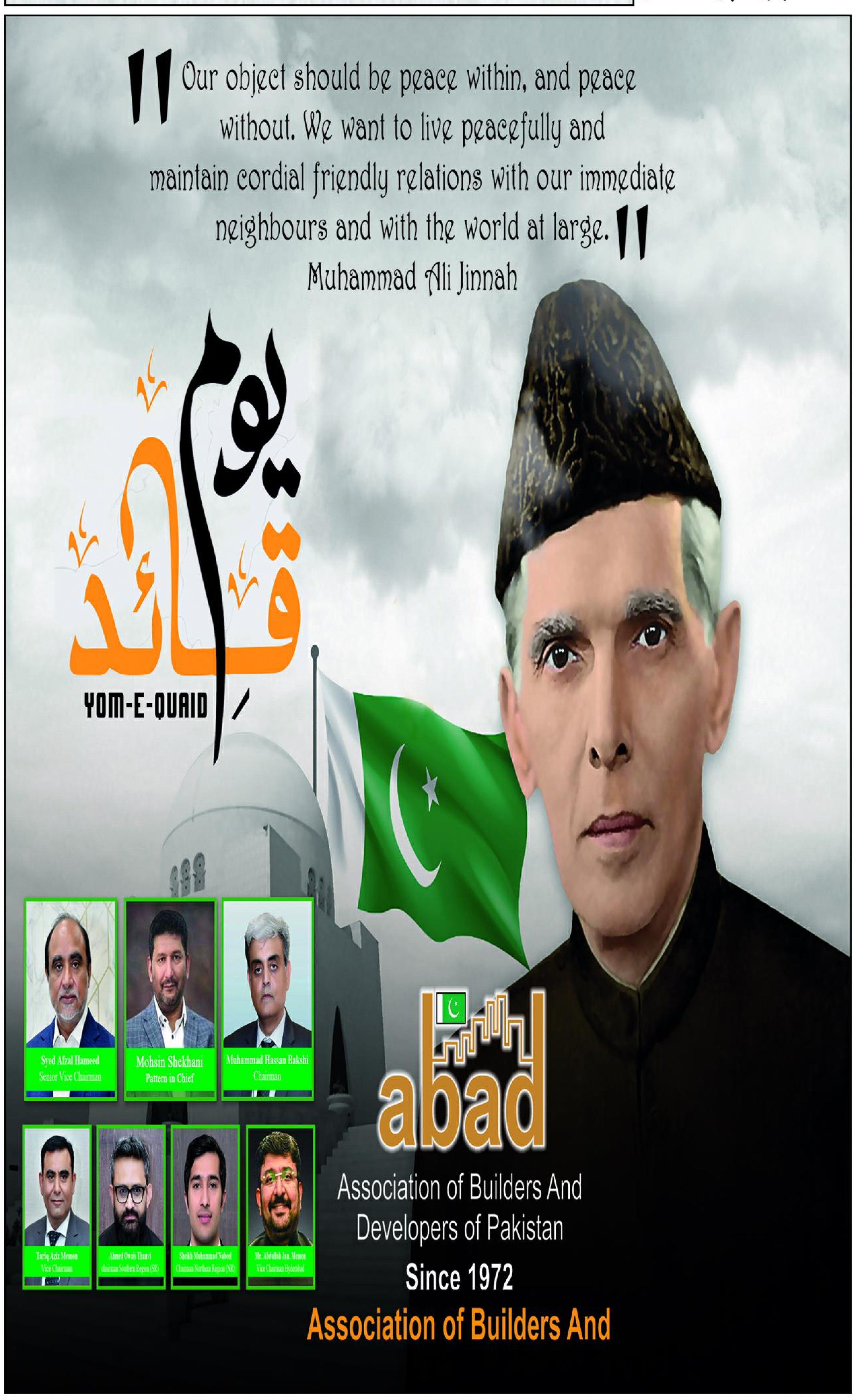

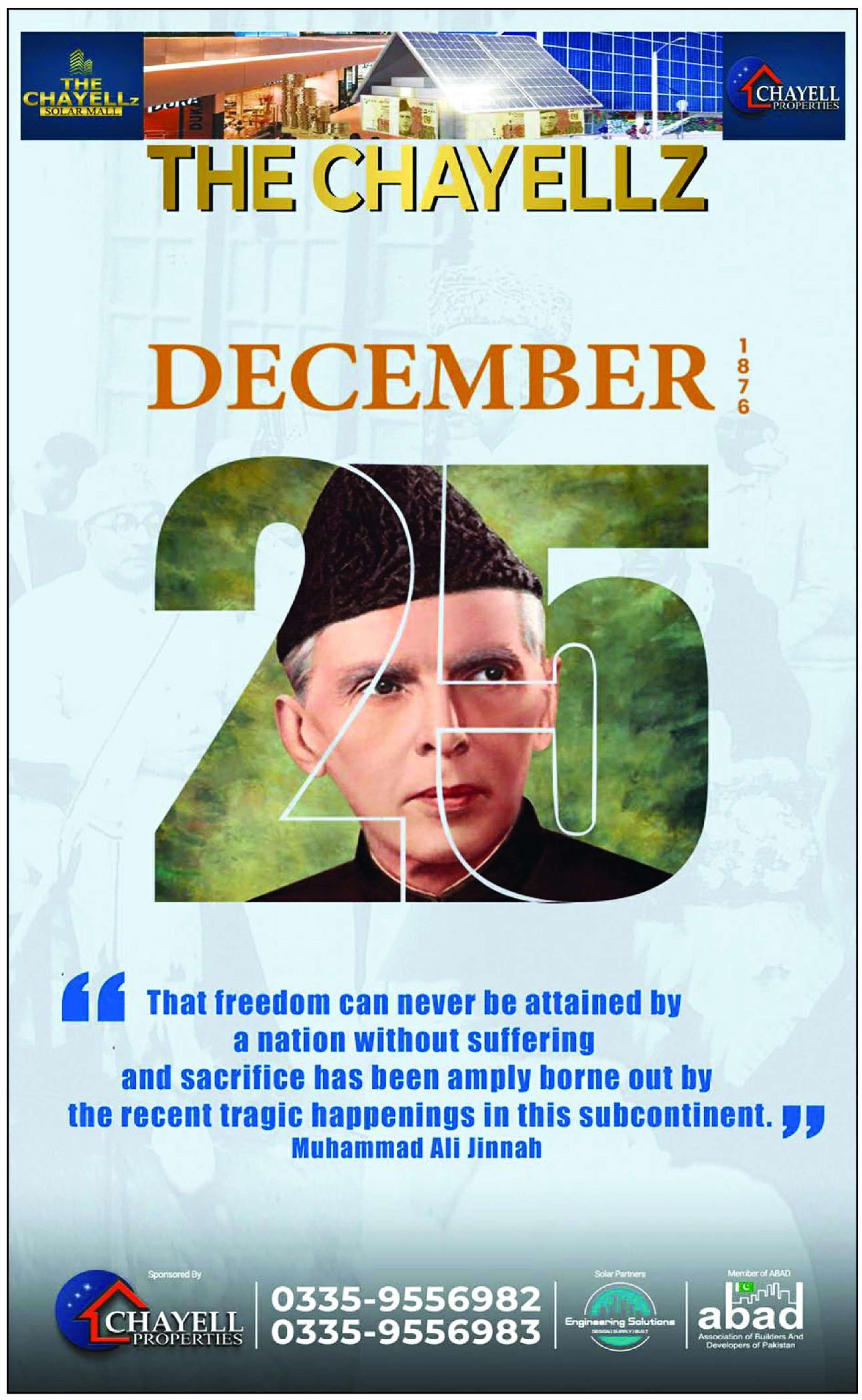

Daily "ITTEFAQ NEWS" Karachi

ہم تو مٹ جائیں گے اے وطن لیکن تو نے قائم رہنا ہے قیامت کی سحر ہونے تک

روزنامہ اتفاق نیوز کراچی

چیف ایڈیٹر: فیض الحسن

رجسٹر نمبر MC-1432

www.ittefaqnews.pk

dailyittefaqnews1@gmail.com

دہشت گردی کی بنیادی وجوہات کا خاتمہ

ریاست کے خلاف مذموم سرگرمیوں میں ملوث افراد، ان کے سہولت کاروں اور مالی معاونت کرنے والوں کا خاتمہ کیا جائے گا۔ان خیالات کا اظہار چیف آف آرمی اسٹاف سید عاصم منیر نے قبائلی ڈسٹرکٹ جنوبی وزیرستان کے صدر مقام وانا کے دورے کے موقعے پر کیا۔انھوں نے مزید کہا کہ دہشت گردی، انتہا پسندی اور اس کی تمام شکلوں کو ختم کیا جائے گا، جس کے لیے ہم پرعزم ہیں۔ وانا میں جنرل عاصم منیر نے فوجی جوانوں سے خطاب میں جن صائب خیالات کا اظہار کیا ہے، وہ دو دہائیوں سے جاری دہشت گردی کے خلاف جنگ کی نہ صرف حقیقی تصویر پیش کررہے ہیں بلکہ اس کے تدارک کے لیے حل بھی تجویز کررہے ہیں۔ افغانستان کی جانب سے فتن الخوارج کی واضح سہولت کاری کی وجہ سے پاکستان کو مسلسل دہشت گردی کا سامنا ہے۔زمینی حقائق کے مطابق اس وقت بھی فتنہ الخوارج کے دہشت گرد اور ان کی سینئر قیادت افغانستان میں موجود ہے، فتنہ الخوارج کے تربیتی مراکز اور ان کی لاجسٹک بیس افغانستان کے اندر موجود ہیں۔ افغان عبوری حکومت کی جانب سے ان خوارج کو افغانستان کے بارڈر پر ملٹری پوسٹ کے ساتھ رکھا جاتا ہے اور ضرورت پڑنے پر ان خوارج کو پاکستان میں دہشت گردی کے لیے فوری داخل کیا جاتا ہے۔افغانستان سے ملحقہ سرحدی علاقوں میں ہی دہشت گردی کی زیادہ کارروائیاں اس لیے ہوتی ہیں کہ انھیں ہر طرح کی معاونت وہیں سے حاصل ہوتی ہے۔اس کے علاوہ حوالہ اور ہنڈی کے ذریعے بھی مالی امداد دہشت گردوں تک پہنچ رہی ہے، جب تک انھیں ملنے والی مالی امداد کو روکا نہیں جاتا، وہ اپنا کام کرتے رہیں گے۔ مسلسل سیاسی عدم استحکام، جس کی وجہ دانشورانہ بددیانتی اور داخلی مسائل کی ناقص تفہیم تھی، نے پاکستان کو دہشت گردی کے خلاف جنگ میں انتشار اور ابہام کے دہانے پر لا کھڑا کیا۔اس سے بھی زیادہ تشویش کی بات یہ رہی کہ عوامی سیاست میں جھوٹ اور غلط معلومات پھیلائی گئیں اور دھوکے بازی سے کام لیا گیا لیکن اس غلطی پر کوئی ندامت محسوس نہیں کی گئی اور نتائج کو نظر انداز کردیا گیا۔ پاکستان کو معاشی طور پر استحکام سے روکنے کے لیے کچھ عناصر مسلسل کام کر رہے ہیں۔ایسے عناصر نے پاکستان کی معاشی ترقی کو روکنے کی پوری کوشش کی۔انتہا پسند گروہوں کی فنانشل لائف لائن کاٹنے کی سنجیدہ کوشش نہیں کی گئی جس کی وجہ سے مسائل ناقابل حل ہوتے گئے، اب وقت آگیا ہے کہ انتہا پسند تنظیموں کی فنانشل سپلائی لائن مکمل طور پر بند کردینی چاہیے۔پاکستان میں دہشت گردی کے واقعات میں اضافے کی ایک وجہ یہ ہے کہ افغانستان میں طالبان کے اقتدار میں آنے کے بعد ٹی ٹی پی سے وابستہ لوگ بڑی تعداد میں پاکستان میں واپس آگئے ہیں اور انھیں اس وقت کی پاکستانی حکومت نے مکمل سپورٹ کیا تھا۔دوسری وجہ یہ ہے کہ یہاں ٹی ٹی پی اور دیگر ایسے عناصر کے خلاف ماضی میں کارروائیاں تو ہوئیں لیکن دہشت گردی کی جڑیں ختم کرنے کے لیے کوئی طویل المدت پالیسی نہیں بنائی گئی۔کالعدم تنظیمیں اور دہشت گرد گروپ مالی امداد کے لیے کثیر الجہتی نیٹ ورک استعمال کرتے ہیں۔ان فنانشل ذرائع اور فنانس کی ترسیل و وصولی کے میکنزم کی سو فیصد نشاندہی کرنا خاصا مشکل ہے، فنانشل لائف لائن کے حوالے سے مختلف مقاصد، نظریات اور اہداف کے حامل دہشت گرد گروپس ایک دوسرے کے ساتھ لنک بھی ہوسکتے ہیں۔ان کا کریمنل مافیاز کے ساتھ بھی گٹھ جوڑ ہوسکتا ہے کیونکہ ان کے کئی اہداف مشترکہ ہوتے ہیں جن میں ایک اہم ترین ہدف ریاست کے سسٹم کو کرپٹ کرنا، سسٹم میں اپنے لوگ داخل کرنا اور بلیک اکانومی کے حجم کو بڑھاوا دینا شامل ہیں۔اسی طرح سیاست میں بھی سرمایہ کاری ہوسکتی ہے۔

جامعات کی خودمختاری اور شفافیت کا عمل

تحریر: سلمان عابد

کسی بھی ریاستی نظام میں تعلیم کو بنیادی اہمیت حاصل ہوتی ہے۔اسی بنیاد پر حکومتی اور معاشرتی نظام کی ترقی کا عمل جڑا ہوتا ہے۔

آج کی جدید دنیا میں اعلی تعلیم سے جڑے معیارات میں بنیادی نوعیت کی تبدیلیاں رونما ہوچکی ہیں اور ماضی کی روائتی تعلیم کے بجائے آج کے جدید تعلیمی تصورات تبدیل ہورہے ہیں۔ جو ریاستی نظام اپنی اعلی تعلیم کے معیارات کو جدید دنیا سے جوڑ کر داخلی ترقی واصلاحات پر توجہ دے رہا ہے اس کے لیے عملی وفکری میدان میں ترقی کے امکانات بڑھ رہے ہیں۔

خاص طور پر ہم نے اپنی اعلی تعلیم کے معیارات کو عملی طور پر کیسے تحقیق کے میدان سمیت مارکیٹ کی ضرورت اور تربیت سمیت مختلف نوعیت کی صلاحیتوں کے ساتھ جوڑنا ہے یہ ہی اس وقت ایک بڑا چیلنج اعلی تعلیم سے جڑے ماہرین اور فیصلہ ساز لوگوں کے سامنے ہے۔

یہ ہی وہ اعلی تعلیم کے ادارے ہوتے ہیں جو معاشرے کی سطح پر ایک متبادل سوچ کو فروغ دیتے ہیں یا ترقی کا ایک مختلف متبادل بیانیہ پیش کرتے ہوئے جامعات کی فکری، عملی آزادیوں واظہار کو بھی یقینی بناتے ہیں۔اس کی بنیادی کنجی جامعات کی سطح پر جہاں تعلیم وتحقیق اور آزدانہ سوچ کے لیے سازگار ماحول ہوتا ہے وہیں جامعات کی داخلی خودمختاری اور سیاسی مداخلتوں سے پاک ماحول بھی ہوتا ہے۔

یہ نہیں کہ ہمارے جیسے ملکوں میں پڑھے لکھے افراد یا جامعات کو چلانے کا تجربہ رکھنے والے اہم افراد کی کمی ہے بلکہ جامعات کی سطح پر سیاسی مداخلتوں کا ماحول ہے۔ایک طرف مرکزی اور صوبائی حکومتیں ہیں تو دوسری طرف ریاستی ادارے سمیت ایک بڑی مضبوط بیوروکریسی ہے جو تمام تر معاملات کو اپنے کنٹرول میں رکھ کر جامعات کی داخلی خودمختاری کو چیلنج کرتی ہیں۔

وائس چانسلرز کی تقرری کے نظام کو دیکھیں تو اس میں ہمیں ہر سطح پر حکمران طبقات کی مداخلت کا غلبہ نظر آتا ہے۔سرچ کمیٹی کی جانب سے تجویز کردہ وائس چانسلرز کے ناموں پر بھی صوبائی وزیراعلی، گورنر اور سیکریٹری ہائر ایجوکیشن ان کو نہ صرف چیلنج کرتے ہیں بلکہ یہ عمل بھی دیکھا جارہا ہے کہ حتمی انٹرویوز کے لیے تجویز کردہ وائس چانسلر کو وزیراعلی کے سامنے بھی انٹرویو کے لیے پیش کیا جاتا ہے جو ظاہر کرتا ہے کہ میرٹ کے مقابلے میں سیاسی بالادستی یا کنٹرول کی اہمیت بڑھ گئی ہے۔

حکومت یا بیوروکریسی سمجھتی ہے کہ جامعات کی سطح پر اپنا کنٹرول کرنے کے لیے وائس چانسلر کی تقرری کے اختیار کو خود تک محدود کیا جائے اور وائس چانسلر پر یہ ڈر اور خوف موجود ہو کہ اس کی اصل تقرری کا اختیار سرچ کمیٹی کے مقابلے میں وزیراعلی کے ہاتھ میں ہے۔جامعات کو شفافیت اور انتظامی سمیت اعلی تعلیم کے معیارات سے جوڑنے اور اساتذہ اور طلبہ کے درمیان باہمی رشتوں کو قائم کرنے اور نئی سے نئی تحقیق پر توجہ دینے میں یقینی طور پر وائس چانسلر کا کردار یا اس کی عملی لیڈرشپ اہم نقطہ ہے۔میرٹ اپنی جگہ لیکن اس کی قیادت کی صلاحیتیں بھی اہمیت رکھتی ہیں۔

لیکن اگر ہم وائس چانسلر کے لیے میرٹ اور اس کی صلاحیتوں کی بنیاد پر بھی اس کی تقرری کو یقینی بنالیں تو بھی اس کی جامعات کی سطح پر خودمختاری کو یقینی بنائے بغیر کوئی بڑی تبدیلی اعلی تعلیم کے میدان میں ممکن نہیں ہوگی۔وائس چانسلر کا کام اگر یہ ہی بنادیا جائے کہ وہ جامعات کے داخلی معاملات میں بہتری پیدا کرنے کے بجائے اپنی توجہ کا مرکز حکومت اور مضبوط بیوروکریسی یا وزرا سمیت ارکان اسمبلی تک محدود کردے تو پھر اس کی شفافیت کا عمل متاثر ہوتا ہے۔

اسی طرح حکومتی فیصلہ کہ جامعات کی سطح پر موجود سنڈیکیٹ میں حکومتی ارکان اسمبلی کی شمولیت بھی سیاسی مداخلت کا دروازہ کھولنے کا سبب بنتا ہے۔جب وائس چانسلر کو یہ پیغام دے دیا جائے کہ اصل طاقت کا مرکز حکومت ہے اور ان کو ان ہی کے کنٹرول یا فیصلوں کی بنیاد پر آگے بڑھنا ہے تو اس کو آزادانہ فیصلوں سے روکا جاتا ہے یا وائس چانسلرز کے متوقع افراد حکومتی طاقت کے مراکز تک محدود ہوجاتے ہیں۔

بدقسمتی سے یہ مسئلہ محض تعلیم تک محدود نہیں بلکہ حکمرانی کے کھیل نے سارے نظام کو اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے اور اقربا پروری کو بنیاد بنا کر فیصلہ کرنے سے اداروں کی اپنی خودمختاری کو چیلنج کیا جارہا ہے۔ایک طرف سرکاری جامعات سے جڑے مسائل تو دوسری طرف ہمیں نجی جامعات یعنی پرائیویٹ سیکٹر کی سطح پر موجود جامعات کا بحران نظر آتا ہے۔ریگولیٹری یا نگرانی اور شفافیت کو جانچنے والے ادارے یا ان کو احتساب اور جوابدہی میں لانے والے ادارے خود بھی عدم شفافیت کا شکار ہیں۔

حکومتی سطح پر جامعات کی شفافیت پر توجہ دینے کے لیے وفاقی اور صوبائی ہائر ایجوکیشن کمیشن تشکیل دیے گئے۔لیکن وفاقی اور صوبائی حکومتوں کی مداخلت، وفاقی اور صوبائی ہائر ایجوکیشن کے اپنے اندر موجود تضادات سمیت بیوروکریسی کے حد سے بڑھتے ہوئے کنٹرول نے ہائر ایجوکیشن کے نظام کی اہمیت ہی کم کردی ہے اور یہ دیکھنے کو ملتا ہے کہ وفاقی وصوبائی ہائر ایجوکیشن کے سربراہ بیوروکریسی کے سامنے بے بس نظر آتے ہیں۔

اسی طرح ایک فکری مغالطہ سے بھی نکلنے کی ضرورت ہے کہ جامعات کو بیوروکریسی یا کوئی بڑے محکمے کا انتظامی سربراہ بہتر طور پر چلاسکتا ہے۔جامعات کی سطح کو چلانے کے لیے ہمیں اعلی ماہرین تعلیم چاہے وہ ریٹائرڈ ہوں اور جن کی اعلی تعلیم سے جڑے معاملات یا جدید تعلیمی تصورات پر نظر ہو ان کی مشاورت کی سطح پر خدمات کو یقینی بنا کر نظام میں بہتری لائی جاسکتی ہے۔

کیونکہ مسئلہ محض جامعات کا انتظامی صلاحیتوں کا نہیں بلکہ حکومتی نظام کو درپیش چیلنجز سے نکلنے کے لیے ایک متبادل علم وتحقیق اور نئے بیانیہ کی ضرورت ہے۔یہ کام وہی کرسکتا ہے جو تعلیم وتحقیق کا بندہ ہو اور اسے دنیا میں ہونے والی جدید تعلیم پر دسترس ہو یا وہ اس کا سماجی اور علمی شعور رکھتا ہو۔اسی طرح ہم نے گورنرز کے بجائے اب جامعات کے فیصلوں میں وزیراعلی کو زیادہ خودمختار بنادیا ہے جو یقینی طور پر سیاست اور سیاسی فیصلوں کو دعوت دیتا ہے۔

ہمیں اصولی طور پر وائس چانسلرز کو زیادہ سے زیادہ سیاسی، انتظامی اور مالی خودمختاری دینی چاہیے اور ان کو اس خودمختاری کے ساتھ پابند کرنا ہوگا کہ وہ اپنی کارکردگی سے ثابت کریں اور جامعات کے معیارات میں بنیادی نوعیت کی تبدیلیوں کی مدد سے اعلی معیارات قائم کریں اور جو بھی وائس چانسلر اس خودمکمل خودمختاری کے ساتھ اپنی کارکردگی کو ثابت نہ کرے تو درمیانی مدت کے بعد اس کی جوابدہی کا نظام ہو اور وہ ہر سطح پر جوابدہ ہو کہ وہ کیونکر اپنی طے کردہ کارکردگی کے معیارات کو قائم نہیں کرسکا۔

آج کل جامعات دیگر مسائل کے ساتھ ساتھ مالی سطح کے مسائل سے بھی دوچار ہیں۔اول تو حکومت کو اعلی تعلیم وتحقیق پر مالی وسائل میں اضافہ کرنا چاہیے اور ہائر ایجوکیشن کے بجٹ میں کٹوتی کی جگہ اس میں اضافہ ہونا چاہیے۔لیکن لگتا ہے کہ ہم حکومتی سطح پر اعلی تعلیم پر دعوے تو بہت کرتے ہیں مگر وسائل میں اضافہ کرنے کے بجائے اس میں مسلسل کمی کررہے ہیں، دوئم وائس چانسلرز کو بھی یہ خودمختاری دی جائے کہ وہ اپنے مالی وسائل میں خود سے اضافہ کریں اور ایسے غیر معمولی اقدامات کو یقینی بنائیں جو ان کے مالی وسائل میں اضافہ کا سبب بن سکے۔

خاص طور پر جامعات کو یہ خودمختاری دی جائے کہ وہ اپنی اپنی جامعات کی سطح پر تین شفٹوں میں یعنی صبح، دوپہر اور شام کی کلاسز کا اجرا کریں تاکہ عام آدمی کو ان سرکاری جامعات کی سطح پر تعلیم حاصل کرنے کے مواقع مل سکیں اور ان پر جو نجی شعبوں کی فیسوں کا بوجھ ہے اس کو بھی کم کیا جاسکے۔ہمیں اپنے موجودہ یونیورسٹی ایکٹ میں بنیادی نوعیت کی تبدیلیاں درکار ہیں۔کیونکہ جامعات کی سطح پر موجود اہم تقرریوں پر حکومتی مداخلت کم اور وائس چانسلرز کا اختیار زیادہ ہونا چاہیے۔لیکن یہ کام سیاسی تنہائی میں نہیں ہونا چاہیے بلکہ اس میں سابق وائس چانسلرز، ماہرین تعلیم، اعلی تعلیم کا وسیع تجربے رکھنے والے افراد جن میں سول سوسائٹی سمیت یونیورسٹی اساتذہ، اکیڈمک اسٹاف ایسوسی ایشن سے بات چیت کی جائے اور اس اہم مسئلہ پر مختلف نوعیت پر مبنی مکالمہ اور ڈائیلاگ کا اہتمام کیا جائے تاکہ جو کچھ بھی فیصلہ ہو اس میں سب کی رائے اور اتفاق عمل کی جھلک نمایاں نظر آنی چاہیے۔یہ اس لیے بھی ضروری ہے کہ اگر ہم نے واقعی اعلی تعلیم کے معیارات میں داخلی اور خارجی محاذ پر کچھ کرکے اپنی عالمی اور ملکی ریٹنگ کو موثر بنانا یا اس میں اپنی شفافیت پیدا کرنی ہے تو کچھ غیر معمولی اقدامات کی طرف اپنی پیش رفت کو آگے بڑھانا ہوگا۔

مظلوم عورت

تحریر: شکیل فاروقی

دنیا میں ہر سال عورتوں پر تشدد کے موضوع پر کئی روزہ پروگرام ترتیب دیا جاتا ہے لیکن ایک تلخ سوال یہ ہے کہ کیا ہم صنفی بنیاد پر کی جانے والی تفریق کے خاتمے کی جانب پیش رفت کررہے ہیں یا ہم محض دن مناتے ہیں اور عملا کچھ بھی نہیں ہورہا۔سوال یہ ہے کہ کیا ہم خواتین کے خلاف صدیوں سے ہونے والے تشدد کا خاتمہ کرسکیں گے یا ہماری یہ کوششیں صرف رسومات کے سوائے اور کچھ بھی نہیں۔

سچی بات یہ ہے کہ اس سوال کا جواب نفی میں ہے۔ ہماری کاوشیں خام خیالی سے زیادہ کچھ بھی نہیں۔کروڑوں مظلوم عورتیں تکالیف کی زنجیروں میں جکڑی ہوئی ہیں اور ان کی فریاد سننے والا کوئی نہیں ہے۔چکی میں پستے رہنا ان کا مقدر ہے۔ خواتین پر ظلم وستم کے پہاڑ ڈھائے جارہے ہیں اور ان کی آہیں اور کراہیں صدا بہ صحرا ہیں۔کوئی نہیں بتا سکتا کہ یہ لامتناہی سلسلہ کب تک جاری رہے گا۔ستم کی یہ سیاہ رات کب ختم ہوگی یا کبھی ختم نہیں ہوگی۔

اقوام متحدہ کی ایک رپورٹ کے مطابق دنیا میں ہر 11 منٹ کے بعد ایک عورت قتل ہورہی ہے۔پاکستان میں کاروکاری کا فرسودہ نظام صدیوں پرانا ہے۔عورت فاؤنڈیشن کی ایک رپورٹ کے مطابق 2020 میں عورتوں پر تشدد کے 11000 سے زائد کیس درج کیے گئے۔کاروکاری کے حوالے سے غالب کا یہ شعر ذہن میں آتا ہے۔

پکڑے جاتے ہیں فرشتوں کے لکھے پر ناحق
آدمی کوئی ہمارا دمِ تحریر بھی تھا

تشدد کے معاملات کی بیشتر وجوہات گھریلو تھیں جس میں آبروریزی اور اجتماعی زیادتی شامل ہیں۔ یہ تعداد بظاہر بہت بڑی لگتی ہے لیکن اصل حقائق کی تعداد ہوش اڑا دینے والی ہے۔

تازہ ترین واقعہ یہ ہے کہ کراچی کے علاقہ سعید آباد میں ایک شوہر نے اپنی بیوی جو اسکول میں پڑھاتی تھی نہایت سفاکی سے قتل کردیا۔اس کے تعلیم یافتہ ہونے کے باوجود وہ زیادتی کا نشانہ بن گئی۔اس کے والد نے انکشاف کیا کہ اس کی معصوم بیٹی جہیز کے مطالبے کے نتیجے میں قتل کردی گئی۔ مفلسی کے دام میں پھنسے ہوئے لوگوں کا کوئی پرسانِ حال نہیں ہے۔ درحقیقت یہ ہمارے معاشرے کا بہت بڑا المیہ ہے۔

پاکستان میں اس سنگین صورتحال کا بنیادی سبب یہ ہے کہ بیچاری عورت کو کوئی تحفظ حاصل نہیں ہے اور وہ بیچاری حالات کے رحم وکرم پر ہے۔خلع اور طلاق کے واقعات میں روز بروز اضافہ عائلی زندگی کی پیچیدگی کا مظہر ہیں۔زر پرستی نے زندگیوں کو جہنم بنا کر رکھ دیا ہے۔سب سے افسوس ناک بات یہ ہے کہ اقدار کا غلط استعمال کیا جارہا ہے اور دینی ہدایات کے معنی اور مطالب کی اپنی مرضی کے مطابق تشریح کی جارہی ہے۔

پاکستانی عورت کی سب سے بڑی کمزوری یہ ہے کہ مرد کی کمائی پر انحصار کرنا پڑتا ہے جس کی وجہ سے اس کی حیثیت لونڈی یا باندی جیسی ہوتی ہے۔اگرچہ عورت کے تحفظ کے لیے قوانین موجود ہیں لیکن ان کے نفاذ کا بھی وہی حال ہے جو دوسرے قوانین کا ہے۔ عدالتوں میں جا کر دیکھیے تو مردوں کے ظلم وستم کی نشانہ بننے والی خواتین کی کافی بڑی تعداد نظر آئے گی جو بیچاری دھکے کھاتی پھرتی ہیں۔ مقدمے بازی کے اخراجات برداشت کرنے کے لیے انھیں جوں توں کرکے رقم کا بندوبست کرنا ہوتا ہے۔

عورت نے جنم دیا مردوں کو مردوں نے اسے بازار دیا
جب جی چاہا مسلا کچلا جب جی چاہا دھتکار دیا

ساحر لدھیانوی نے اپنی نظم میں مظلوم عورت کی جو تصویر کشی کی ہے اسے پڑھ کر کلیجہ منہ کو آتا ہے۔تصویر کا یہ ایک رخ ہے جب کہ دوسرا رخ وہ ہے جس میں مولانا الطاف حسین حالی نے عورت کی عظمت کو بیان کیا ہے۔وہ کہتے ہیں۔

اے ما، بہنو، بیٹیو! دنیا کی زینت تم سے ہے
ملکوں کی بستی ہو تم ہی، قوموں کی عزت تم سے ہے

☆☆☆☆☆

قائداعظم محمد علی جناح دنیا کی نظر میں

تحریر: سرور منیر رائو

25 دسمبر کو بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کا یوم پیدائش منایا جارہا ہے۔قائداعظم کے بارے تدریسی کتابوں، سیاسی قائدین کی تقریروں اور ذرائع ابلاغ میں لکھے جانے والے مضامین ہم سب پڑھتے رہتے ہیں لیکن ان کے ہم عصر سیاستدان، دانشور اور تاریخ دان ان کی شخصیت، کردار اور صلاحیتوں کے بارے میں کیا کہتے ہیں، اس کا مختصر سا جائزہ پیش خدمت ہے۔

سر آغا خان کہتے ہیں کہ چرچل، کرزن، مسولینی اور مہاتما گاندھی ان کے مقابلے میں قائداعظم کردار کی مضبوطی کے لحاظ سے عظیم ہیں۔ قائداعظم کی سیاسی زندگی کی نمایاں خصوصیات یہ تھیں کہ ایک بار بھی جیل نہ گئے۔قائداعظم عزم وعمل، دیانت، خطابت، اور خودداری کا مرقع تھے۔

کراچی کے ایک پارسی میئر جمشید نو شیرواں نے قائداعظم کے لیے کہا، قائداعظم کو اپنے اوپر پورا کنٹرول تھا۔جذبات کا اظہار بہت کم کیا کرتے تھے۔ وہ کم آمیز اور باوقار تھے۔ میں یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ جناح بڑے انسان دوست تھے۔

ہیکٹر بولائیتھو اپنی کتاب جناح دا فانڈر آف پاکستان میں لکھتے ہیں۔ سیاسی ناکامی اور ذاتی صدمے کے باوجود ان کی ذہنی صلاحیتوں میں کوئی فرق نہ آیا۔لارڈ جووٹ جو چھ سال برطانیہ کے وزیر قانون رہے، کے الفاظ ہیں، جناح قانونی معاملات میں بڑے ہوشیار تھے۔ان کی ان صلاحیتوں کے باعث ہم سب ان کا بڑا احترام کرتے تھے۔جناح کی شخصیت پر مونٹیگو کہتا ہے کہ جناح استدلال اور فن بحث میں طاق ہیں۔انھوں نے اس بات پر اصرار کیا کہ ملک کے سیاسی مستقبل کے متعلق ن کا منصوبہ کلیتا منظور کیا جائے۔

گاندھی نے کہا کہ میں یہ یقین سے کہتا ہوں کہ کوئی طاقت مسٹر جناح کو نہیں خرید سکتی۔بی جے پی کے لیڈر جسونت سنگھ نے بھی اپنی کتاب میں محمد علی جناح کی عظیم قائدانہ صلاحیتوں کا اعتراف کرتے ہوئے کہا کہ وہ صرف مسلمانوں کے نہیں بلکہ پورے ہندوستان کے رہنما تھے۔جن دنوں جناح لندن میں وکالت کرتے تھے۔

ان کے دفتر کے متصل ایک انگریز وکیل مسٹر ٹی ڈبلیو ریمز کا دفتر تھا۔یہ صاحب بھی وہاں وکالت کرتے ہیں۔انھوں نے جناح کی لندن سے مراجعت کا حال یوں بیان کیا: مجھے وہ دن یاد ہے جب جناح نے میرے دفتر آکر مجھے بتایا کہ وہ وطن واپس جارہے ہیں۔ان کے خوبصورت اور شاندار فرنیچر پر بہت سے وکیلوں کی نظر تھی۔وہ اسے خریدنا چاہتے تھے۔فرنیچر میں مہاگنی کی چند بڑی خوبصورت چیزیں تھیں اور ایک وکیل نے جناح سے کہا۔وہ انھیں خریدنا چاہتا ہے۔جناح نے جواب دیا۔ مجھے ان لکڑی کے ٹکڑوں سے کوئی دلچسپی نہیں۔تم یہ سب لے لو۔میں ایک بہت بڑے مقصد کے لیے ہندوستان واپس جارہا ہوں۔

واپس آتے ہی محمد علی جناح نے ہندوستان کی سیاست میں نئی روح پھونک دی۔ مسلم لیگ کے جھنڈے تلے مسلمانوں کو متحد کیا۔ان کے تحت الشعور میں یہ فکر تھی کہ ہندو، مسلم اب ایک مملکت میں باہم متحد نہیں رہ سکتے۔اس لیے مسلمانوں کے لیے الگ ریاست ضروری ہے۔

قائداعظم محمد علی جناح کی اسلام سے محبت، اس بیان سے صاف ظاہر ہے جو انھوں نے مسلم لیگ کراچی کے 1943 کے اجلاس میں دیا: وہ کون سا رشتہ ہے جس میں منسلک ہونے سے تمام مسلمان جسد واحد کی طرح ہیں؟ وہ کون سی چٹان ہے جس پر ان کی ملت کی عمارت استوار ہے؟ وہ کون سا لنگر ہے؟ جس سے اس امت کی کشتی محفوظ کردی گئی ہے؟ وہ چٹان، لنگر، خدا کی کتاب قرآن کریم ہے، مجھے یقین ہے کہ جوں جوں ہم آگے بڑھتے جائیں گے ہم میں زیادہ اتحاد ہوگا، ایک خدا۔ ایک رسول ﷺ، ایک کتاب، ایک امت۔

تقسیم ہند کے نتیجے میں قائم ہونے والی دونوں ریاستوں بھارت اور پاکستان میں خطے کی سیاست کی نئی راہیں متعین ہوئیں، جنوبی ایشیا میں طاقت کا نیا توازن سامنے آیا۔آج کا ایٹمی پاکستان دنیا کے نقشے پر ابھرتی ہوئی معاشی اور عسکری طاقت کی پہچان رکھتا ہے۔معاشی میدان کے بدلتے تقاضوں میں پاکستان کی اہمیت دنیا تسلیم کررہی ہے اور پاکستان، پاک چین اقتصادی راہداری کی شکل میں خطے کی تاریخ کی سب سے بڑی معاشی سرگرمی کا محور بن چکا ہے۔

قائداعظم نے نظریہ پاکستان کے بارے میں کہا تھا، یہ زندگی اور موت کا معرکہ ہے۔ مسلمانوں کو اس حقیقت کا پورا احساس ہو چکا ہے اگر ہم شکست کھائیں گے تو سب کچھ کھو بیٹھیں گے۔آیئے اس ولندیزی ضرب المثل کو اپنا دستور العمل بنائیں۔جب انسان دولت کھو دے تو کچھ نہیں کھوتا۔اگر حوصلہ کھو دے تو بہت کچھ کھو جاتا ہے لیکن روح مرجائے تو پھر کچھ بھی باقی نہیں رہتا۔ یہ الفاظ اس شخص کے ہیں جو انتقال کے 76 سال برس بعد بھی زندہ باد کہلاتا ہے اور کیوں نہ ہو؟

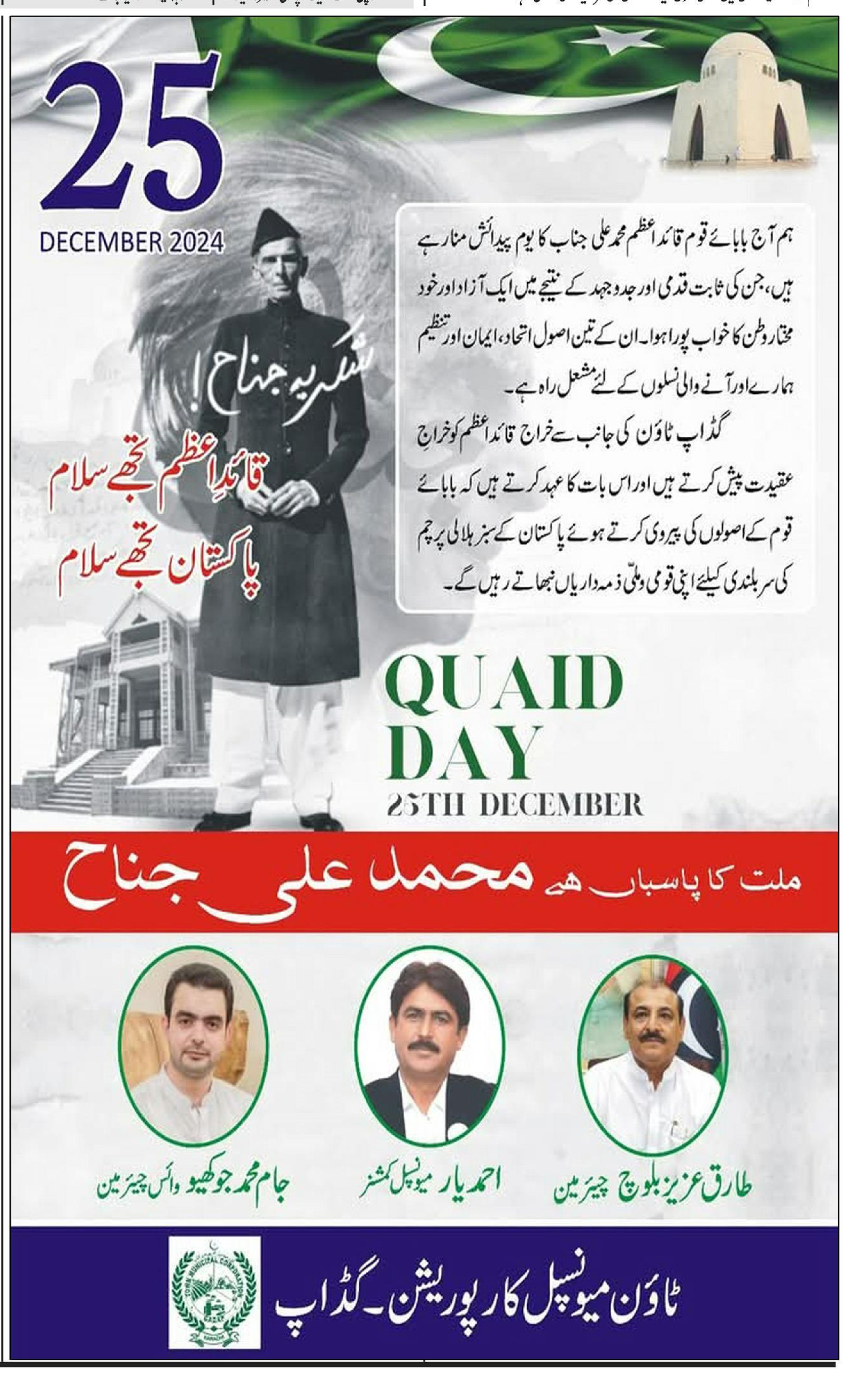

Advocate & Legal Consultants
The way to justice
* Cyber Crim & Family Cases * Civil & Criminal
* Health & Service * Insurance & Corporate
AFTAB ANJUM MEO
ADVOCATE HIGH COURT
Mobile : 0336-8181360
SAJID RAJPUT
ADVOCATE HIGH COURT
Mobile : 0333-3612443
Address: 2nd Floor Abid Chamber, Shahrah-e-Liaquat, New Chali, Karachi

دوہا جیولرز اینڈ لون
پرانا زیور امانت میں دیں بلا سود قرض حاصل کریں | سونے کے زیورات قسطوں پر بھی دستیاب ہیں
DOHA JEWELLERS
EASY GOLD LOAN SERVICE
DOHA JEWELLERS CONTACT : 0300-9248604
www.dohajewellers.com
DOHA JEWELLERS®

نیکی کا قدم جنت کا راستہ
RWO NGO
Reg. No. PCSW(S)-1114
رفتار ویلفیئر آرگنائزیشن
Raftar Welfare Organization

بقیہ نمبر 1

کے اصولوں کے خلاف قرار دیا ہے۔ واضح رہے کہ اس سے قبل یورپی یونین نے بھی اس فیصلے پر ردعمل دیتے ہوئے سخت تشویش کا اظہار کیا تھا اور کہا تھا کہ پاکستان کی جانب سے شہریوں کے خلاف فوجی عدالتوں میں کیے جانے والے فیصلے بین الاقوامی معاہدوں کی خلاف ورزی ہیں۔ یورپی یونین نے اپنے بیان پاکستان پرزور دیا تھا کہ وہ اپنے شہریوں کے حقوق کی حفاظت کرے اور ان کے خلاف منصفانہ ٹرائل کی ضمانت دے۔ برطانوی دفتر خارجہ نے بھی فوجی عدالتوں میں عام شہریوں کے مقدمات چلانے پر تنقید کی تھی اور ایک بیان میں کہا گیا کہ فوجی عدالتوں میں شفافیت اور آزادانہ جانچ پڑتال کا فقدان ہے، جس کی وجہ سے انصاف کے عمل پر سوالات اٹھتے ہیں۔ برطانیہ کا موقف ہے کہ اس طرح کی کارروائیاں انصاف کے بنیادی اصولوں کی خلاف ورزی ہیں اور عوامی حقوق کی پامالی کرتی ہیں۔

بقیہ نمبر 2

جہاز پی این ایس یامامہ کا دورہ کیا۔ اس موقع پر معزز مہمان کو جہاز کی آپریشنل صلاحیتوں پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ پی این ایس یمامہ پاک بحریہ کے ان چار جہازوں میں سے آخری جہاز ہے جو ڈیمین شپ یارڈز، گلاٹی، رومانیہ میں تعمیر کیئے گئے ہیں۔ یہ ورسٹائل، ہائی ٹیک، اور جدید ترین پلیٹ فارمز چیلنجنگ بحری ماحول میں کام کرنے کے لیے بنائے گئے ہیں اور جنگ کے تمام شعبوں میں ڈیٹرنس کو پروجیکٹ کرنے کے لیے لیس ہیں۔ 17دسمبر 24 کو پاک بحریہ میں کمیشن ہونے کے بعد پی این ایس یمامانے رومانیہ کے بحری جہاز کے ساتھ اپنی پہلی بحری مشق کا بھی انعقاد کیا ہے جس سے جہاز کے باقاعدہ بحری آپریشن کا آغاز ہوگیا ہے۔ قبل ازیں، کمانڈر کراچی، وائس ایڈمرل محمد فیصل عباسی نے رومانیہ کی نیول فورسز کے سربراہ، وائس ایڈمرل میہائی پنائیت (Mihai Panait) سے رومانیہ کے دارالحکومت بخارسٹ میں ملاقات کی۔ بات چیت کے دوران باہمی دلچسپی کے امور، دونوں بحری افواج کی دوطرفہ سرگرمیوں اور میری ٹائم سیکیورٹی میں تعاون پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ دونوں کمانڈرز نے بحری افواج کے درمیان بڑھتے ہوئے تعلقات پر اطمینان کا اظہار کیا جبکہ آپریشنز اور تربیت کے شعبوں میں تعاون کو مزید مستحکم کرنے کے عزم کا اظہار کیا۔

بقیہ نمبر 3

قدرتی گیس کے ذخائر میں بڑی کمی واقع ہوئی ہے۔ تفصیلات کے مطابق ترجمان سوئی سدرن نے کہا ہے کہ گزشتہ 7سالوں میں ذخائر میں 465ایم ایم سی ایف ڈی گیس کی کمی ہوئی ہے، قدرتی گیس کے ذخائر میں سالانہ کمی کی وجہ سے کمپنی کو گیس کی کمی کا سامنا ہے۔ ترجمان کے مطابق قدرتی وسائل میں کمی کے سبب طلب میں غیر معمولی اضافہ ہوجاتا ہے، 2017اور 18 سے سوئی سدرن کو حاصل ہونے والی گیس کی فراہمی میں 40فی صد کمی ہوئی ہے، اور گزشتہ سات سالوں کے دوران تقریبا 465ایم ایم سی ایف ڈی گیس کی کمی ریکارڈ کی گئی ہے۔ ترجمان نے بتایا کہ منظور شدہ لوڈ منیجمنٹ پلان کے مطابق گھریلو صارفین کو ترجیح دی جاتی ہے، اور سوئی سدرن کے علاقوں میں گھریلو شعبے میں گیس لوڈ شیڈنگ نہیں کی جاتی، رات کے وقت بھی لوڈ شیڈنگ نہیں کی جاتی، گھریلو صارفین کو بہتر پریشر کے ساتھ گیس فراہم کرنے کے لیے رات کے وقت پریشر پروفائلنگ کی جاتی ہے۔ ترجمان کے مطابق قدرتی گیس کی مسلسل کمی کی صورت حال میں ادارہ اپنے گھریلو صارفین کو کھانا پکانے کے اوقات کے دوران، مطلوبہ گیس فراہم کرنے کی بھرپور کوشش کرتا ہے، بلوچستان میں سردیوں کے موسم کے دوران قدرتی گیس کی طلب میں کئی گنا اضافہ ہوجاتا ہے، کھانا پکانے کے علاوہ قدرتی گیس کو سخت ترین سردی سے بچا کے لیے ماحول کو گرم رکھنے کے لیے بڑے پیمانے پر استعمال کیا جاتا ہے۔ ترجمان نے کہا کہ گزشتہ دو سالوں کے دوران ٹھل، شہداد کوٹ، سکرنڈ، ڈیرہ بگٹی اور کراچی کے مختلف علاقوں میں 2,200 کلومیٹر طویل گیس ڈسٹری بیوشن نیٹ ورک کی بحالی مکمل کی ہے، مستقبل میں مزید بہتری لانے کے لیے سوئی سدرن اگلے 3سالوں کے دوران 4,500 کلومیٹر گیس ڈسٹری بیوشن پائپ لائن نیٹ ورک کی بحالی کے لیے سرگرم عمل ہے۔ ٹیل اینڈ میں واقع پرانے نیٹ ورکس کو ترجیح دی گئی ہے، کراچی کے 2 ٹیل اینڈ علاقوں ڈیفنس اور لیاری کو بحالی منصوبے کے تحت ترجیح دی گئی، لیاری میں 50فی صد کام مکمل ہوچکا ہے اور باقی کام جون 2025 تک مکمل ہونے کی توقع ہے۔ ترجمان کے مطابق کراچی کے علاقوں شمالی ناظم آباد اور شمالی کراچی، ہالا، سنجھورو، پرانا سکھر، کندھ کوٹ اور حیدرآباد شہر کے کچھ علاقوں میں ڈسٹری بیوشن پائپ لائنز کی بحالی کا کام تیزی سے جاری ہے، سوئی سدرن کی ٹیمیں متحرک رہتی ہیں اور چوبیس گھنٹے گیس کی فراہمی کے مسئلے سے نمٹنے کے لیے تیار رہتی ہیں۔

بقیہ نمبر 4

کرنے دیتا ہے بلکہ وہ صرف دھوکا دے رہا ہے۔ آزاد کشمیر کے لاپتا شہری مدثر خان کی بازیابی کے کیس میں عدالت نے ڈی جی ایم آئی کو بند لفافہ رپورٹ جمع کرانے کا حکم دیا۔ اسلام آباد ہائیکورٹ کے جسٹس محسن اختر کیانی نے کیس کی سماعت کی۔ درخواست گزار ناظمہ فتح یاب کی جانب سے وکیل ایمان زینب مزاری عدالت میں پیش ہوئیں جبکہ اسسٹنٹ اٹارنی جنرل اور وزارت دفاع کا نمائندہ بھی عدالت کے سامنے پیش ہوئے۔ جسٹس محسن اختر کیانی نے ریمارکس دیے کہ کیا فائدہ اس کمیشن کا جو کام ہی نہ کرے، اس کمیشن کو تو بند کر دیں، اگر وہ کمیشن کام کرتا تو یہ درخواست گزار یہاں ہائیکورٹ کیوں آتی؟ اسسٹنٹ اٹارنی جنرل نے کہا کہ درخواست گزار کا شوہر مظفر آباد سے لاپتا ہوا ہے، وہاں ایف آئی آر درج ہے۔ عدالت نے استفسار کیا کہ کیا وہاں کی آرمی، آئی ایس آئی اور ایم آئی الگ ہیں یا ایک ہی ہیں؟ ایمان مزاری ایڈووکیٹ نے کہا کہ اگست سے یہ کیس لاپتا افراد کمیشن میں زیر سماعت ہے، 18 نومبر کو درخواست گزار کو ایک نمبر سے شوہر کی کال آئی کہ وہ ایجنسی کی حراست میں ہیں، احمد فرہاد کیس میں فون کال پر کہا گیا کہ ہائیکورٹ سے درخواست واپس لیں تو کچھ دنوں میں شوہر گھر آجائے گا۔ جسٹس محسن اختر کیانی نے ریمارکس میں کہا کہ کال آئی تو اسکا مطلب اچھی بات ہے کہ وہ زندہ اور صحیح سلامت ہے، میں سننا چاہتا ہوں، افسر آئیں اور ان کیمرہ بریف کریں تب دیکھیں گے۔ عدالت نے کیس کی سماعت 27دسمبر تک ملتوی کردی۔

بقیہ نمبر 5

وانا میں گئے اور فورسز کو حوصلہ دیا، جب تک دہشت گردی کا مکمل خاتمہ نہیں ہوتا ہمارے ترقی وخوشحالی کی کاوشوں کے اصل ثمرات قوم تک نہیں پہنچ سکیں گے، اس کے لیے خاتمے کے لیے صوبوں کے ساتھ مل کر تمام وسائل استعمال کیے جارہے ہیں، دہشت گردوں کا سر دوبارہ کچلا نہیں جاتا اس وقت تک ہم چین سے نہیں بیٹھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی میں بلوچستان اور کے پی دونوں کے حالات میں تھوڑا فرق ہے، فرقہ ورانہ ہلاکتوں پر بہت افسوس ہے جس میں دونوں اطراف جانوں کا ضیاع ہوا، کرم میں دونوں گروپ مسلح ہیں میں ان کی تفصیل میں نہیں جانا چاہتا اور ستم یہ کہ اس قتل و غارت گری کے وقت اسلام آباد میں چڑھائی کی جارہی تھی اگر کے پی حکومت اس وقت توجہ دے لیتی تو نقصان اتنا نہ ہوتا۔ وزیراعظم نے میزائل پروگرام پر امریکا کی جانب سے لگائی گئی پابندیوں پر اظہار مذمت کرتے ہوئے کہا کہ امریکا نے جو ہم پر پابندیاں عائد کی ہیں اس کا کوئی جواز نہیں، پاکستان قطعی طور پر کوئی ایسا ارادہ نہیں رکھتا کہ اس کا ایٹمی پروگرام جارحیت کا شکار ہوجائے اس کا مقصد صرف پاکستان کی دفاعی قوت میں اضافہ کرنا ہے یعنی اگر پاکستان کے خلاف خدانخواستہ کوئی کارروائی ہوتی ہے تو ہم اس کا دفاع کرسکیں۔ شہباز شریف نے کہا کہ ہمارے دفتر خارجہ نے اس معاملے پر بھرپور جواب دیا ہے مگر ایک بات طے ہے کہ یہ پروگرام نہ میرا نہ کسی پارٹی کا یہ 24 کروڑ عوام کا پروگرام ہے جو انہیں بہت عزیز ہے اس پروگرام پر کوئی کمپرومائز نہیں ہوگا اور اس معاملے پر پوری قوم متحد ہے۔ انہوں نے کہا کہ کل ہماری پی ٹی آئی کے ساتھ میٹنگ ہوئی، اسپیکر کے اقدام کے بعد میں نے مذاکراتی کمیٹی بنائی، دو جنوری کو کمیٹی کا اگلا اجلاس ہوگا، قومی مفاد کا تقاضا یہ ہے کہ ذاتی مفادات کو قومی مفادات کے تابع کیا جائے، ذاتی پسند کو قربان کیا جائے اس کو سامنے رکھ کر مذاکرات ہوں گے تو یقیناً ملک میں سکون آئے گا قومی یکجہتی قائم ہوگی جس کی ضرورت ہے اور ترقی کا پہیہ تیزی سے گھومے گا۔ وزیراعظم نے کہا کہ میں کسی کی نیت پر شک نہیں کررہا مگر نیت کچھ اور ہے تو فائدہ نہیں ہوگا، مجھ امید ہے کہ پی ٹی آئی اور حکومت مل کر کوئی ایسا حل نکالیں گے کہ پاکستان کے بہترین مفاد میں ملک کا فائدہ ہوگا، ہم خلوص کے ساتھ آگے بڑھیں گے مگر تالی دونوں ہاتھوں سے بجتی ہے امید ہے کہ پی ٹی آئی بھی ملک کے مفاد میں کام کریگی۔

بقیہ نمبر 6

ہے، ملک کی عدلیہ کو تباہ کردیا ہے، عمران خان کو اندر کرنے پر ملک کو تباہ کردیا ہے، اسمگلنگ رکی نہیں، ہر ادارہ پیسہ بنارہا ہے۔ سابق صدر نے کہا کہ یہ سب ایک ہیں، عمران خان نے کب کہا تھا کہ یہ سب اکٹھے ہوں گے، اس وقت مزے کررہے ہیں اور ملک تباہ ہورہا ہے۔ عارف علوی نے کہا کہ عمران خان کا نام نہیں لے سکتے، کل میچ میں عمران خان کے حق میں کتنے نعرے لگے تھے، ان حکمرانوں کے دن گنے جاچکے ہیں، اب بھی وقت ہے رجیم چینج کو چھوڑ دو، اچھا وقت آنے گا تبدیلی آنے والی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ لاشوں کو چھپایا جارہا ہے، لاپتا افراد کے حق کے لئے آواز اٹھارہے ہیں، ان کی تحقیقات کرنا حکومت کا کام ہے، یہ ہم سے تحقیقات کررہے ہیں۔ سابق صدر نے کہا کہ ظلم کا نظام بدل رہا ہے، عمران خان رہا ہوں گے، میں کہتا ہوں جنہوں نے سیاست میں حصہ لیا ان سب ملٹری افسران کے خلاف تحقیقات ہونی چاہیے۔ عارف علوی نے کہا کہ عمران نے کہا ہے کہ مذاکرات کرو، بات چیت صاحب حکومت کے ساتھ نہیں، مقتدر لوگوں سے ہونی چاہیے، مار بھی ہم کھا رہے ہیں اور سوالات بھی ہم سے کیے جارہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ملٹری کورٹ عمران خان کے دور میں فعال نہیں ہوئے تھے، ہم سب پر دہشت گردی کے مقدمات ہیں، قانون دہشت گردوں کے لیے بنا تھا، ہمارے خلاف نہیں، ملٹری کورٹ عمران خان کی حکومت سے قبل کیسز سن رہی تھیں، ہمارے دور میں نہیں۔ سابق صدر عارف علوی کی راہداری ضمانت درخواستوں پر سماعت ہوئی، پشاور ہائی کورٹ کے جسٹس اعجاز انور نے سماعت کی۔ وکیل نے کہا کہ درخواست گزار سابق صدر پاکستان ہیں، ان پر اسلام آباد میں مقدمات درج کئے گئے ہیں، ان کے خلاف بھی 10 مقدمات درج کئے گئے ہیں۔ جسٹس اعجاز انور نے استفسار کیا کہ علوی صاحب آپ ضمانت کے لئے یہاں آئے ہیں۔ عارف علوی نے کہا کہ جی میں ضمانت کے لئے آیا ہوں۔ میرے خلاف مقدمات درج کئے گئے ہیں، پہلے مجھ پر ایک مقدمہ درج کیا گیا تھا کہ اسلحہ سپلائی کیا ہے، حکومت کے مطابق میں دہشتگرد ہوں۔ جسٹس اعجاز انور نے ریمارکس دیے کہ یہ بدقسمتی ہے، عدالت نے عارف علوی کو 14 فروری تک راہداری ضمانت دے دی۔ اس کے علاوہ سابق صدر عارف علوی کی مقدمات تفصیل کے لئے دائر درخواست پر سماعت ہوئی، درخواست پر سماعت جسٹس ارشد علی اور جسٹس فضل سبحان نے کی، درخواست گزار کے وکیل عالم خان ادینزئی ایڈووکیٹ نے کہا کہ درخواست گزار سابق صدر پاکستان ہے، دوسرا درخواست گزار اواب علوی سابق صدر پاکستان کا بیٹا ہے، ان کے خلاف ایف آئی آرز درج کئے گئے ہیں۔ عدالت نے عارف علوی کو 40دن کی حفاظتی ضمانت دے دی، عارف علوی کے بیٹے اواب علوی کو 30دن کی حفاظتی ضمانت دیتے ہوئے کہا کہ آپ متعلقہ عدالتوں میں پیش ہوجائیں۔

بقیہ نمبر 7

کی۔ ذرائع کے مطابق پیپلز پارٹی کا مقف تھا کہ مسلم لیگ ن اتحادی حکومت کے معاملات کو آگے نہیں بڑھانا چاہتی تو ہم واضح کردینا چاہتے ہیں کہ ہم اپنا آئندہ کا لائحہ عمل خود طے کرلیں گے۔ مسلم لیگ ن نے مقف اپنایا کہ ہم پیپلز پارٹی کے تحفظات کو دور کرکے معاملات کو آگے بڑھائیں گے۔ اجلاس میں خیر سگالی کمیٹی کے قیام کا اعلان کیا گیا جبکہ مسلم لیگ ن نے پیپلز پارٹی کے تحفظات دور کرنے کے لیے جنوری کے پہلے ہفتے تک وقت مانگ لیا ہے۔ ذرائع کے مطابق اجلاس میں مختلف امور پر اتفاق کیا گیا، رحیم یار خان اور ملتان کی ڈسٹرکٹ ڈویلپمنٹ کمیٹیوں کی سربراہی پیپلز پارٹی کو دینے پر اتفاق بھی ہوا جبکہ جیتنے والے حلقوں میں مسلم لیگ ن اور پیپلز پارٹی کے منتخب ارکان اسمبلی کو مساوی فنڈز دینے پر بھی اتفاق کیا گیا۔ اجلاس میں اس بات پر بھی اتفاق کیا گیا کہ ضلعی سطح پر مختلف کمیٹیوں میں پیپلز پارٹی کو نمائندگی دی جائے گی اور پوسٹنگ و ٹرانسفر جیسے معاملات میں بھی مشاورت کی جائے گی۔ اجلاس میں واضح کیا گیا کہ گورنر اور وزیراعلی کے درمیان کوئی اختلاف موجود نہیں ہے۔

بقیہ نمبر 8

کی کوشش کرے گی آپ کے اداروں کو بھی اور آپ کی چیزوں کو بھی مگر نوجوانوں کو حکومت کو قابو میں رکھنا ہے نوجوانوں کو حکومت کی ان کوششوں کے آگے مزاحمت کرنی ہے، آپ کو اپنے حقوق حاصل کرنے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہر نسل نے اپنے حق کے لیے جدوجہد کی ہے، جمہوریت ہمیں تحفے میں نہیں ملی جدوجہد کی ہے، نوجوانوں نے اپنی تعلیم اپنی آواز اور اپنے ہنر سے ایک کے بعد ایک سارے بندوقوں والوں کو شکست دلوائی، انگریز کے دور سے نوجوان صف اول میں رہے۔ بلاول نے کہا کہ ضیا کا دور اور جنرل مشرف کا دور سب کے سامنے ہے مگر اس دور میں ڈیجیٹل اسپیس خطرے کی زد میں ہیں، پاکستان کو معاشی طور پر مضبوط بنانا ہے تو ٹیکنالوجی بنیادی اہمیت کی حامل ہے، پاکستان کو اگر ون ٹریلین ڈالر اکانومی بنانا ہے تو اپنے ٹیکس سیکٹر کو آزاد چھوڑ دیں، ہماری نئی نسل کو ڈیجیٹل رائٹس کے لیے جدوجہد کرنی ہوگی جمہوری اور پرامن طریقے سے، ہمیں قانونی طور پر یہ حق لینا پڑے گا کہ ہر شہری کو ہائی اسپیڈ انٹرنیٹ ملے، نوجوانوں کو آگے آنا ہوگا۔ ان کا کہنا تھا کہ ڈیٹا پرائیویسی آپ کا حق ہے، نوجوان ڈیجیٹل بل آف رائٹس کے لیے مجھے تجاویز اور مطالبات دیں، ہم مل کر جدوجہد کریں اور اسلام آباد میں بیٹھے ان بوڑھوں کو سمجھائیں گے جنہیں نہ سوشل میڈیا کا پتا، نہ واٹس ایپ کا پتا نہ اسٹریمنگ ویب سائٹس کا پتا نہ گیمنگ کا معلوم ہے۔

بقیہ نمبر 9

قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ اقدامات پاکستان کی دفاعی پوزیشن کو کمزور نہیں کرسکتے۔ ترجمان نے مزید کہا کہ خطے میں میزائل سسٹمز اور جوہری ٹیکنالوجی کی دوڑ کا آغاز بھارت نے کیا ہے اور بڑی طاقتوں کو بھارت کے خلاف سخت اقدامات اٹھانے چاہیے تاکہ اس دوڑ کو روکنے میں مدد ملے۔ اس کے علاوہ، فوجی عدالتوں سے متعلق یورپی یونین کے تحفظات پر ردعمل دیتے ہوئے ممتاز زہرا بلوچ نے کہا کہ پاکستان کے آئین اور عدالتوں میں اندرونی معاملات حل کرنے کی مکمل صلاحیت موجود ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ پاکستانی قوم اپنے اندرونی مسائل کو حل کرنا جانتی ہے اور اس معاملے میں کسی بیرونی مداخلت کی ضرورت نہیں ہے۔

بقیہ نمبر 10

افراد کی موجودگی کی اطلاع ملی تھی جس پر کارروائی کے دوران ملزمان نے پولیس پر فائرنگ کی، جوابی کارروائی کے دوران دو مسلح ملزمان کو گرفتار کرلیا گیا۔ پولیس نے گرفتار ملزمان کے قبضے سے ایک موٹر سائیکل، 9ایم ایم کے دو پستول، گولیاں، موبائل فونز اور نقدی برآمد کی۔ گرفتار ملزمان نے انکشاف کیا کہ موٹر سائیکل کے انجن اور چیسی نمبر تبدیل کیے گئے تھے، جو کہ اسلحے کے زور پر چھینی گئی تھی۔ گرفتار ملزمان کی شناخت محمد عباس ولد محمد عظیم اور صمد ولد ندیم کے نام سے ہوئی ہے۔ ایس ایس پی ویسٹ نے بتایا کہ ابتدائی تفتیش کے دوران ملزمان نے متعدد وارداتوں اور چھینی گئی موٹر سائیکلز اور موبائل فونز کو ایران اسمگل کرنے کا اعتراف کیا ہے۔ پولیس نے ملزمان کے خلاف قانونی کارروائی شروع کردی ہے جبکہ فرار ہونے والے تین ساتھی ملزمان کی تلاش جاری ہے۔

بقیہ نمبر 11

، چیئرمین SSU فاؤنڈیشن سید سیف الدین نے کہا کہ نیکی کا سفر ان شاءاللہ جاری رہیگا، انہوں نے مہمانوں کی آمد کا شکریہ ادا کیا، سیکریٹری جنرل ندیم شاہ نے کہا کہ کراچی میں +30مداوا سینٹرز کے قیام کی پلاننگ ہے، صدر سندھ ہائیکورٹ بار ایسوی ایشن سرفراز علی میتلو نے بحثیت مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نیکی کے سفر میں SSU فاؤنڈیشن کے شانہ بشانہ ہیں، رخ نیک خواہشات کے ساتھ مکمل تعاون کا یقین دلایا کہ وہ اس سفر میں فاؤنڈیشن کے ساتھ ہیں، انہوں نے علاقے کا ایک طائرانہ جائزہ بھی لیا اور فاؤنڈیشن کی جانب سے جگہ کے انتخاب کو سراہا۔

بقیہ نمبر 12

فائدہ اٹھانے والوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے جعلسازی سے ایک رجسٹرڈ کمپنی کا سراغ لگالیا ہے۔ ڈائریکٹر پوسٹ کلیئرنس آڈٹ ساتھ شیراز احمد کے مطابق میسرز فضل ربی انٹرپرائز کے نام سے ایک کمپنی لسبیلہ حب بلوچستان میں رجسٹرڈ کرائی گئی تھی، کمپنی نے ایکسپورٹ فیسلیٹیشن اسکیم سے فائدہ اٹھاتے ہوئے 20 کروڑ 80لاکھ روپے مالیت کی مصنوعات درآمد کیں اور قومی خزانے کو 14 کروڑ روپے سے زائد مالیت کے ڈیوٹی وٹیکسوں کی مد میں نقصان پہنچایا۔ کسٹمز پوسٹ کلیئرنس آڈٹ کی جانب سے جب کمپنی کی جانچ کے لیے دورہ کیا گیا تو اس بات کا انکشاف ہوا کہ کمپنی کے رجسٹرڈ پتے پر کوئی اور کاروبار ہورہا ہے اور رجسٹرڈ پتے پر موجود کاروبار کرنے والوں نے اس بات کی تصدیق کی کہ اس پتے پر کبھی بھی فضل ربی انٹرپرائز نام سے کسی کمپنی وجود نہیں رہا ہے۔ حکام نے کسٹمز وی باک سسٹم سے میسرز فضل ربی انٹرپرائز کے پروفائل کی جانچ پڑتال کی تو اس امر کی بھی نشاندہی ہوئی کہ کمپنی نے کبھی بھی ایکسپورٹ نہیں کی، جبکہ کمپنی کے بینک اکاؤنٹ سے 20 کروڑ روپے کا لین دین بھی ریکارڈ ہوا ہے۔ حکام کے مطابق کسٹمز پوسٹ کلیئرنس آڈٹ ساتھ نے مقدمہ درج کرکے ملزمان کی گرفتاری کے لیے دو ٹیمیں تشکیل دیدی ہیں۔

بقیہ نمبر 13

لیکن جب سندھ سالٹ ویسٹ مینجمنٹ بورڈ آیا اور کچرا اٹھانے کے کام کا ذمہ لیا تو ٹاؤن کی تمام گاڑیوں کا پہاڑ بنا کر ڈمپ کردیا گیا جب بلدیاتی الیکشن کے بعد ٹاؤن بحال ہوئے تو ٹاؤن کے پاس کوئی ایسی گاڑی موجود نہیں تھی جس سے ضرورت کے وقت کام لیا جاسکے اس صورتحال کو دیکھتے ہوئے منتخب نمائندوں اور میونسپل کمشنر نیو کراچی ٹاؤن ایاز حمید اللہ بلوچ نے افسران سے مشاورت کے بعد ان گاڑیوں کی مرمت کا کام شروع کرایا، الحمداللہ آج ہم نے نیو کراچی ٹاؤن کی 60 ناکارہ گاڑیوں کو مرمت کے بعد آن روڈ کردیا ہے جس میں ٹریکٹر ٹرالی، چھوٹے ڈمپر، الیکٹرک وین، واٹر ٹینکر ہیں جو اپنے ڈپارٹمنٹ سے اپنے حصے کا کام کریں گے اس موقع پر میں میونسپل کمشنر ایاز حمید اللہ بلوچ، وائس چیئرمین شعیب بن ظہیر اور اپنی پوری ٹاؤن انتظامیہ کا شکرگذار ہوں کہ انہوں نے ناکارہ گاڑیوں کی بحالی میں اہم کردار ادا کیا، انہوں نے مزید کہا کہ ساٹھ گاڑیاں تیار ہیں جبکہ پانچ ناکارہ گاڑیوں کی مرمت کا کام جاری ہے اور جلد انہیں بھی تیار کرکے نیو کراچی ٹاؤن کے اسکواڈ میں شامل کرلیا جائے گا، اللہ کا شکر ہے کہ آج ہماری گاڑیاں بہتر حالت میں آگئی ہیں جس کی وجہ سے بلدیاتی سہولیات کی فراہمی میں مدد ملے گی۔

بقیہ نمبر 14

کے کٹہرے میں لانا ہوگا، اورنگزیب شہزاد کا کہنا تھا کہ نسلہ ٹاور کے علاوہ حقیقی ڈیمالیشن کی کوئی تاریخ یا مثال نہیں ملتی، کاغذی کارروائی کے بعد عمارتیں دوبارہ بن جاتی ہیں، فائلوں کا پیٹ بھر کر سول سوسائٹی، عدلیہ اور ارباب اختیار کو بیوقوف بنایا جاتا ہے، ٹی پارٹی میں اختر شاد، محمد علی شاہ، سید احمد علی، ناظم انصاری، فیضان علوی، محمد عثمان، جعفر صادق، دانش شیخ، راؤ ذیشان، عمران ڈوگی، حمزہ شیخ، ساجد جونیئر ودیگر نے شرکت کی اور غیر قانونی تعمیرات کی روک تھام کیلئے مشترکہ قلمی کوششوں سمیت راشی بلڈنگ افسران کے احتساب کیلئے بھی صحافتی خدمات ادا کرنے کا عزم ظاہر کیا۔

بقیہ نمبر 15

مالی سال کے لیے 9ارب ڈالر کے ٹائم ڈپازٹس کا بجٹ مختص کیا۔ رواں سال کے پہلے 5ماہ کے دوران مختلف فنانسنگ ذرائع سے 2.6ارب ڈالر قرض لیا۔ گزشتہ برس کے اسی عرصے کے دوران 4.2ارب ڈالر قرض لیا گیا تھا۔ 2.6ارب ڈالر قرض میں آئی ایم ایف سے موصول ہونے والی ایک ارب ڈالر کی پہلی قسط شامل نہیں۔ دستاویز کے مطابق 5ارب ڈالر سعودی عرب کی ٹائم ڈپازٹ اور 4ارب ڈالر سیف چائنا ڈپازٹ شامل ہیں تاہم اس مد میں پہلے 5ماہ میں کوئی رقم موصول نہیں ہوئی۔ متحدہ عرب امارات کی طرف سے امداد کا بھی کوئی ذکر نہیں۔ دسمبر میں سعودی عرب نے پاکستان کے پاس رکھے گئے 3ارب ڈالر کے ڈپازٹ میں مزید ایک سال کی توسیع کی۔ حکومت نے مالی سال 25-2024 کے لیے مختلف فنانسنگ ذرائع سے 19 ارب ڈالر کا بجٹ مختص کیا جس میں 19ارب ڈالر کے قرضے اور 176.29 ملین ڈالر کی گرانٹ شامل تھی۔ اس میں آئی ایم ایف کی جانب سے کوئی رقم شامل نہیں۔

اطلاع برائے فروختگی

ہنڈا گاڑی رجسٹریشن نمبر AJQ-818 انجن نمبر L12A2-1019935 چیسس نمبر NFBGE16BX5R119931 ماڈل 2005 مورخہ 23دسمبر 2024 بوقت سپہر 3:30 بجے معاہدہ فروختگی کامران خان ولد سلیمان خان شناختی کارڈ نمبر 4410113802881 بمعہ اصل کاغذات اور گاڑی حوالے کردی گئی ہے لہذا اب اس گاڑی سے میرا کوئی تعلق نہیں ہے۔

منجانب: ساجد راجپوت ولد فجر الدین میو راجپوت

موبائل 03333612443

بقیہ نمبر 16

، قطر، متحدہ عرب امارات، ترکیہ، جرمن، کویت، تھائی لینڈ، جاپان، انڈونیشیا سمیت مختلف ممالک کے قونصل جنرل، سفارتی حکام سمیت دیگر بھی شریک ہوئے۔ اس موقع پر گورنر سندھ نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ آج کا عشائیہ پاک اٹلی دوطرفہ تعلقات کا واضح مظہر ہے، اٹلی کے قونصل جنرل کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں، انہوں نے دوطرفہ تعلقات کے مزید استحکام میں اہم کردار ادا کیا۔ انہوں ل ے کہا کہ قونصل جنرل کی کاوشیں قابل ستائش رہیں، ان کی نئی ذمہ داریوں کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کرتا ہوں۔

بقیہ نمبر 17

انہوں جس طرح دن رات فرائض انجام دیئے وہ ٹی ایم سی اورنگی کی تاریخ میں ہمیشہ یاد رکھے جائیں گے میونسپل کمشنر اورنگی آغا فہد نے ایکسیئن محمد رضوان کیلئے تعریفی کلمات ادا کرتے ہوئے کہا کہ ٹی ایم سی اورنگی کیلئے ان کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا جبکہ ڈائریکٹر ایچ آر ایم اور دیگر بلدیاتی افسران نے بھی ایکسیئن محمد رضوان کو ٹی ایم سی اورنگی کیلئے خدمات پر خراج تحسین پیش کیا آخر میں میونسپل کمشنر آغا فہد نے ریٹائر ہونے والے ایکسیئن محمد رضوان کو پھولوں کا ہار پہنایا اور کیک کاٹا۔

بقیہ نمبر 18

گئی تھیں۔ وزارت خزانہ حکام نے کہا کہ اس بل میں جو بھی اقدامات لیے جارہے ہیں، وہ ٹیکس قوانین کو ریگولیٹ کرنے کے لیے لائے جارہے ہیں، رکن کمیٹی شبلی فراز نے کہا کہ جو سمجھ آئی ہے وہ یہ ہے کہ اس بل کے ذریعے کوئی ٹیکس نہیں لگایا جارہا، یہ بل ٹیکس ریونیو بڑھانے کیلئے ریگولیشن کو بہتر بنانے سے متعلق ہے ایسا لگتا ہے۔

DOHA JEWELLERS®
IQRA JEWELLERS
AL RAUF GROUP
axact BUILDERS & DEVELOPERS
The Skyscraper Builders & Developers
IRM ITTEHAD REAL MARKETING
ALI LAKHANI BUILDERS
THE CROWN Builders & Developers
AL TAWAKKAL BUILDERS & DEVELOPERS
SHAYAN ICONIC BUILDERS
AQ BUILDERS ALHAMD Residency
DADI ASSOCIATES BUILDERS & DEVELOPERS
AAA & Y.S.F ENTERPRISES Builders & Developers
Shadow MOTORS Drive your Dreams
برج الحرم BURJ-UL-HARAM
UNIQUE
UNIQUE BATTERIES
I.B BUILDERS & DEVELOPERS
Hayat & Company BUILDERS & DEVELOPERS YOUR TRUST
METRO GROUP BUILDERS & DEVELOPERS
C.H.K KARIM ENTERPRISE'S BUILDERS & DEVELOPERS
AL-JANNAT GROUP
POONAWALA BUILDER & DEVELOPERS
abad Association of Builders And Developers of Pakistan Since 1972
OK ESTATE & BUILDERS
Sawera
WING CONSTRUCTIONS
A PROJECT OF IDEAL GROUP
Fibbi BUILDERS & DEVELOPER
HASHMANI BUILDERS
JB JUMANI GROUP OF COMPANIES
PAK CITY Pvt. Ltd.
NORTHERN DREAMS
HIGHNESS BUILDERS AND DEVELOPERS
IDEAL GOLD VISTA
RIDA Builders & Developers
AL-MUBDI Builders & Developers
KINGDOM BUILDERS & DEVELOPERS
SUPER FIREWORKS SUPER FIRE WORKS
ZUBAIDA HEIGHTS
MARKETED BY

MOTIWALA ECO MARKETING NETWORK & EVENT ORGANIZER
Metro Jewellers Pieces of Art
Z&B ENTERPRISES Let your dreams be our project
MAC BUILDERS & DEVELOPERS
PSG GROUP OF COMPANIES
Dua RESTAURANT

چیف ایڈیٹر و پبلشر فیض الحسن نے نیو محمدی پرنٹنگ پریس، نمبر 07، اولڈ دہلی بلڈنگ، تالپور روڈ سے چھپوا کر پلاٹ نمبر 193 قاسم آباد لیاقت آباد، کراچی سے شائع کیا۔ آفس نمبر: 03100018168